https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

daily.balochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | پیر 12 اکتوبر 2026ء | 27 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 177

ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی میں مزدوروں کا بنیادی کردار ہے‘ جعفر مندوخیل

مزدور رہنماؤں اور متعلقہ یونینز کی تجاویز کی روشنی میں مسائل کی نشاندہی کر کے ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں گے

ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی میں مزدوروں کا بنیادی کردار ہیں اس لئے ہم سب مزدوروں کے مسائل کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں‘ گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم لیبر یونینز کے رہنماؤں کی مشاورت سے صوبے بھر کے مزدوروں کو درپیش مسائل ومشکلات ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ہم اپنے تمام صوبائی وزراء کو پابند بنارہے ہیں کہ وہ عوامی مسائل اور شکایات کے ازالے کیلئے مزید فعال کردارادا کریں اور مزدوروں سمیت تمام شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔میاں محمد نواز شریف ہمیشہ (بقیہ 1 صفحہ 3پر)

بلوچستان کے عوام امن ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں سرفراز بگٹی

نورخان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔قومی دھارے میں واپسی کے بعدنورخان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے

بلوچستان میں پائیدارامن کے قیام کیلئے ریاستی ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں قومی یکجہتی، قانون کی پاسداری اور ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کیلئے معاشرے کے تمام طبقات کا تعاون بھی ضروری ہے‘وزیراعلیٰ بلوچستان

ڈیرہ بگٹی (خ ن) فراری کمانڈر نورخان بگٹی نے اپنے ساتھیوں اور خاندان سمیت مجموعی طور پر 60 افراد کے ہمراہ پاکستان ہاؤس سوئی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں واپسی اختیار کرلی۔اس موقع پر نورخان بگٹی اوران کے ساتھیوں نے پاکستان سے وفاداری کا حلف بھی اٹھایا۔یہ پیش رفت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سوئی میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران سامنے آئی۔نورخان بگٹی گزشتہ 20 سال سے پہاڑوں میں روپوش تھے اور ماضی میں متعدد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔قومی دھارے میں واپسی کے بعدنور خان بگٹی اپنے خاندان سمیت سوئی میں آباد ہوں گے۔ان کی واپسی کو علاقے میں امن و امان کی بہتری اور پائیدار (بقیہ 4 صفحہ 3پر)

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھمارہے ہیں

ریاض ایئرپورٹ پر حملے میں 12افراد جاں بحق، 300 سے زائد زخمی

سعودی عرب نے حملہ کو جنگی جرم قرار دیدیا،سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے حملے کا جواب دینے کا عزم

ریاض /واشنگٹن /لندن(این این آئی)سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق اور (بقیہ 5 صفحہ 3پر)

وزیرخارجہ اسحاق ڈارکا ریاض کے مسافر ہوائی اڈے پرحوثی حملے پراظہارتشویش

اسلام آباد(این این آئی)نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے ہوائی اڈے (بقیہ 7صفحہ 3پر)

پشین‘انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی،افغانستان سے گولا بارود لانیکی کوشش ناکام بنادی گئی

سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ وگولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی لی

پشین (این این آئی)سکیورٹی فورسز نے پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے گولا بارود لانے کی کوشش ناکام بنادی۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق ایف سی بلوچستان اور سکیورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ کے تحت مشترکہ کارروائی (بقیہ 6 صفحہ 3پر)

وفاق نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کیلئے 11رکنی ایڈوائزری کونسل قائم کردی

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی حکومت نے کے پی میں انتظامی امور چلانے کیلئے ایڈوائزری کونسل قائم کردی ساتھ ہی (بقیہ 8صفحہ 3پر)

وفاقی کابینہ نے خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنے کا فیصلہ

صدر زرداری نے سمری پر دستخط کر دیئے‘ دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال ،وزیراعظم مشورہ دیں صدرِمملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں، کابینہ اراکین

خیبر پختون خوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات، امن و امان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا، ایوان صدر سے جاری اعلامیہ کا متن

اسلام آباد (این این آئی)وفاقی کابینہ نے خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کی منظوری دیدی جس کے بعدصدرمملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی سمری پر دستخط کردیے۔اتوار کو وزیر اعظم شہباز شریف کی زیرِ صدارت وفاقی کابینہ کا اہم ہنگامی اجلاس ہوا جس میں آرٹیکل 232اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ وفاقی کابینہ کوخیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال اور دہشت گردی کی بگڑتی صورتِ حال پر بریفنگ دی گئی۔کابینہ نے کے پی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کا جائزہ لیا۔کابینہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے کے پی حکومت کی دانستہ لاتعلقی کے پیش نظرحالات کا جائزہ لیا،کابینہ نے وزیرِاعظم کوتجویز دی کہ صدر مملکت کومشورہ دیں (بقیہ 2 صفحہ 3پر)

وزیراعظم شہبازشریف وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

خیبرپختونخوامیں گورنرراج غیرمدت کیلئے ہوسکتا ہے،رانا ثناءاللہ

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم شہباز شریف کےمعاون خصوصی برائے سیاسی امورسینیٹر رانا ثناءاللہ نے کہاہے کہ خیبر پختونخوامیں گورنرراج اورایمرجنسی غیرمعینہ مدت کیلئے ہوسکتی ہے۔ایک انٹرویومیں رانا ثناءاللہ نے کہا کہ کوئی بڑا آپریشن نہیں ہوگا،کسی کو بیلھرنہیں کیاجائے گا (بقیہ 12 صفحہ 3پر)

دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں خیبرپختونخوا میں دہشت گردی ہمارا ایشو ہے، محسن نقوی

خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزراء نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کا فیصلہ آسان نہیں تھا،دھرنے کومؤخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہادھرنا ختم کریں،آپ شوق سے دھرنا دیں ،دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہرنہیں (بقیہ 9صفحہ 3پر)

صدرزرداری کی سپین کے قومی دن پرشاہ فلپ ششم اورعوام کومبارکباد

پاکستان ،سپین کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے

اسلام آباد(این این آئی)صدرمملکت آصف علی زرداری نے سپین کے قومی دن پرشاہ فلپ ششم اور عوام کومبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سپین کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات کونہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے،دونوں ممالک کے درمیان قابل تجدید توانائی، زراعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کومزیدفروغ دینے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق اس موقع پر سپین کے شاہ فلپ ششم (بقیہ 10 صفحہ 3پر)

بولان ودو مختلف حادثات میں خواتین اور بچوں سمیت 11افراد جاں بحق 19زخمی

بولان قومی شاہراہ پر ڈھاڈر کے قریب دربی کے مقام پر ایک اور خوفناک حادثے میں آلٹو کار مزدا میں تصادم ہوا جس میں خاتون اور بچہ سمیت چار افراد جاں بحق ایک شخص زخمی ہوگئے

ایم ایس سول اسپتال ڈھاڈر ڈاکٹر زاہد حسین کے مطابق زخمی کوطبی امداد دیکر مزید علاج کیلئے کوئٹہ اور لاشوں کو سبی روانہ کردیا گیا ہے

بولان (این این آئی)بولان قومی شاہراہ N65 پر دومختلف دلخراش حادثات میں خواتین بچوں سمیت 11 افراد جان کی بازی ہار گئے19 مسافر زخمی تفصیلات کے مطابق بولان قومی شاہراہ N65 پر پہلا حادثہ مچھ کے قریب پیش آیا جہاں مزدا گاڑی اور مسافر وین میں تصادم ہوا تصادم کے نتیجے میں مسافروین پل سے نیچے گرگیا جس کی وجہ سے موقع پر متعدد مسافر جاں بحق ہوگئے مسافروین کوئٹہ سے مچھ جارہا تھا حادثے (بقیہ 3صفحہ 3پر)

کرم،پاک افغان سرحد پردراندازی کی کوشش ناکام، 12 خوارج اورافغان طالبان ہلاک،نائب صوبیدارشہید

افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسدادِ دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی /اسلام آباد(این این آئی) کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کر دیا گیا، (بقیہ 11 صفحہ 3پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شاہ علی کاڑچواور جمعہ کاڑچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کروادیا

قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے

سوئی(خ ن)چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوارکوسوئی میں شاہ علی کاڑچواور جمعہ کاڑچو کے درمیان جاری خونی قبائلی تنازعے کا صلح کے ذریعے خاتمہ کروادیا جس کے بعدفریقین آپس میں شیر وشکر ہوگئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں فریقین کے درمیان مصالحت کراتے ہوئے امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے فروغ (بقیہ 16صفحہ 3پر)

مولانا فضل الرحمٰن نے خیبرپختونخوامیں گورنر راج اورایمرجنسی کے نفاذ کومسترد کردیا

اسلام آباد(این این آئی)جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہاہے کہ خیبرپختونخوامیں گورنرراج اورایمرجنسی کے نفاذ کومسترد کرتے ہیں (بقیہ 14صفحہ 3پر)

ڈیرہ بگٹی‘سیکورٹی فورسز نے گیس پائپ لائن کے ساتھ نصب دھماکہ خیزموادناکارہ بنادیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں گیس پائپ لائن اڑانے کی کوشش سکیورٹی فورسز نے ناکام بنادی بھاری مقدار میں دھماکہ خیزمواد ناکارہ بنادیا گیاپولیس کے مطابق (بقیہ 15 صفحہ 3پر)

گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے‘عبدالخالق اچکزئی

خیبرپختونخوا میں گورنرراج کے معاملے کوآئینی اور قانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے

کوئٹہ(این این آئی)اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر)عبدالخالق خان اچکزئی نے کہاہے کہ گورنرراج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے اسے غیرآئینی اقدام قراردینا درست نہیں، جہاں صوبائی حکومت اپنے فرائض موثر انداز میں انجام دینے میں ناکام ہو، وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنرراج کے نفاذ پرغور کیا جاسکتا ہے،موجودہ حالات میں خیبر پختونخوا حکومت کی (بقیہ 21 صفحہ 3پر)

پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی‘ افغانستان سے گولہ باردولانے کی کوشش ناکام

گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور گولہ بارود برآمد ہوئے

سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ وگولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی لی

کوئٹہ(این این آئی)سکیورٹی فورسز نے پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے گولا بارود لانے کی کوشش ناکام بنادی۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق ایف سی بلوچستان اور سکیورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ کے تحت مشترکہ کارروائی (بقیہ 13 صفحہ 3پر)

وفاق نے بار بار پی ٹی آئی اور خیبرپختونخوا حکومت کو معاملات مل بیٹھ کر حل کرنے کی دعوت دی

وفاقی حکومت کو مجبوراً اتحادیوں کو اعتماد میں لیکر خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور آئین کے تحت ایمرجنسی کا نفاذ کرنا پڑتا

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ(ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل،شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی،پنجاب کے صوبائی رہنمااصف حیدرنے خیبرپختونخوامیں پی ٹی آئی کی حکومت کے خاتمے کو ایک اہم سیاسی پیش رفت قرار دیتے (بقیہ 17صفحہ 3پر)

نوجوانوں کوتربیت کے ساتھ ضروری سہولتیں بھی فراہم کی جائیں،عبدالقادر

آئی ٹی پارکس کی کامیابی نام بدلنے سے نہیں، روزگار اور برآمدات بڑھانے سے ثابت ہوگی،حکومت رواں سال کراچی اور کوئٹہ میں آئی ٹی پارکس کے قیام کو یقینی بنائے

مصنوعی ذہانت کو زراعت، صنعت اور معدنیات کے شعبوں میں استعمال کرکے پیداواری صلاحیت بہتر بنائی جاسکتی ہے‘قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوارسینیٹرمحمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ آئی ٹی منصوبوں کی کامیابی کا پیمانہ محض ناموں کی تبدیلی یا عمارتوں کی تعمیر نہیں، بلکہ نوجوانوں کیلئے روزگار،ملکی برآمدات میں اضافہ اور پائیدار معاشی ترقی ہونا چاہیے۔حکومت آئی ٹی پارکس کے نام تبدیل کرنے پرتوانائیاں صرف کرنے کے بجائے ان کی توسیع اور عملی افادیت پر توجہ دے۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت رواں سال کراچی اورکوئٹہ میں آئی ٹی پارکس کے قیام کویقینی بنائے اورانہیں فری لانسنگ ،سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، (بقیہ 20 صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی کی سیاست سے ملکی ترقی متاثر ہورہی ہے،امیرحمزہ زہری

پاکستان ہے تو ہم ہیں اور ہماری سیاست ہے یوم نجات خیبر پختونخوا کے عوام کیلئے نئے عزم،امن، ترقی اور خوشحال مستقبل کی امید کا دن ہے

یوم نجات خیبرپختونخواکے بہتر مستقبل کی امید ہے، کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اورصوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہاہے کہ پی ٹی آئی ملک کیلئے فتنہ بن چکی ہےاوراس کی سیاست سے ملکی ترقی اور معاشی استحکام متاثر ہورہا ہے۔ پاکستان ہے تو ہم ہیں اور ہماری سیاست ہے یوم نجات خیبر پختونخوا کے عوام کیلئے نئے عزم، امن، ترقی اور خوشحال مستقبل کی امید کا دن ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب (بقیہ 19 صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی کے تانے بانے دہشتگردوں سے جا ملتے ہیں‘ عطاء تارڑ

پی ٹی آئی کے سوا تمام سیاسی جماعتوں پر خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے حملے ہوئے، پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کو آئینی طریقے سے ہٹایا گیا

پی ٹی آئی کے تانے بانے دہشت گردوں سے جا ملتے ہیں، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے بالکل غیر سنجیدہ ہے‘وزیر اطلاعات

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیراطلاعات و نشریات عطاءاللہ تارڑ نے کہاہے کہ پی ٹی آئی کے تانے بانے دہشت گردوں سے جا ملتے ہیں، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے بالکل غیر سنجیدہ ہے، پی ٹی آئی کے سوا تمام سیاسی جماعتوں پر خیبر پختونخوا میں (بقیہ 18 صفحہ 3پر)

خیبرپختونخواحکومت دہشتگردوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموش تماشائی بن گئی ہے،وزیراعظم

چیلنجز پر قابو پانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں،سعودی عرب پر ہونے والے حملوں کے شدید مذمت کرتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کی بجائے خاموش تماشائی بن گئی ہے، 10 سال میں خیبر پختونخوا حکومت (بقیہ 22صفحہ 3پر)

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نومنتخب عہدیداروں کی سردار محمد عمر گورگیج سے اہم ملاقات

بلوچستان کے تمام اضلاع میں کارکنان کے ساتھ رابطوں کی مہم کو تیز کیا جائے گا

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کےصوبائی صدرسینیٹرسردارمحمد عمر گورگیج سے پارٹی کے نومنتخب عہدیداروں صوبائی نائب صدر درمحمد ہزارہ، صوبائی ڈپٹی (بقیہ 23 صفحہ 3پر)

بلوچستان میں حکومتی رٹ کی صورتِ حال کسی سے پوشیدہ نہیں‘مولانا عبدالواسع

عوامی مینڈیٹ پرشب خون مارنے والے کسی صورت عوام کے غیض وغضب اورتاریخ کے بے لاگ احتساب سے نہیں بچ سکیں گے

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کےصوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے خیبرپختونخوامیں گورنرراج اورایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق حکومتی (بقیہ 24 صفحہ 3پر)

(ن) لیگ، پی پی نے خیبرپختونخواہ میں گورنرراج لگا کرعوام دشمنی کی‘ حافظ نعیم الرحمٰن

آج منصورہ میں مشاورت ہوگی، لیوی ختم نہ ہوئی تو لانگ مارچ شروع کردیں گے‘امیر جماعت اسلامی کا جلسے سے خطاب

اوکاڑہ (این این آئی)امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ (ن) لیگ، پی پی نے مل کرعوام دشمنی کی ہے اورجمہوریت پرشب خون مارا ہے، (بقیہ 25 صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل مسلم لیگ ن لیبرونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء خطاب کررہے ہیں

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

گیس اور پٹرول کے بحران پر وزیر پٹرولیم کے ارشادات

وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے حکومت کی طرف سے یقین دلایا ہے کہ مشکل ترین حالات میں جیب اور حیثیت سے بڑھ کر عام آدمی کے تحفظ کے لئے جو بھی قدم اٹھانا پڑا وہ اٹھائیں گے۔ قومی سیاسی قیادتوں کو، چاہے ان کا کسی بھی صوبے سے تعلق ہو، ملک کی سرحدوں کے تحفظ اور عوام کی بہتری کیلئے اکٹھا ہونا پڑے گا۔ ان کے بقول آج ملک کو درپیش چیلنجوں کے تناظر میں سیاسی قائدین کو عسکری قیادت کے پیچھے لبیک کہنا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ تیل کے طوفان کا مقابلہ ہم غیر مشروط امداد سے نہیں کر سکتے کیونکہ اس کا حجم ہزاروں ارب روپے کا ہے۔ عالمی منڈی میں جیسے ہی تیل کی قیمتیں نیچے آئیں گی، پاکستان میں بھی فوری طور پر تیل کی قیمتیں نیچے لے آئی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سردیوں کے تین ماہ میں گیس کے بحران کے جو چیلنجز درپیش ہوں گے، ان سے وزیراعظم کو آگاہ کر دیا ہے اور ان سے عہدہ براء ہونے کے لئے جن اقدامات کی ضرورت ہے وہ بھی وزیراعظم کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ بے شک موجودہ علاقائی حالات میں توانائی کے شعبے کو غیر معمولی چیلنجز کا سامنا ہے اور حکومت کو ملک کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لئے دوررس حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی تاہم ہر بحران کا بوجھ براہ راست عوام پر منتقل کرنا کسی بھی طور پر دانشمندانہ اقدام نہیں ہوسکتا۔ حکمرانوں کی جانب سے خطے میں تیل کی صورت حال کو جس انداز میں بعض اوقات انتہائی سنگین بنا کر پیش کیا جاتا ہے اس سے بادی النظر میں یہی تاثر پیدا ہوتا ہے کہ حکومت پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں مسلسل اضافے کے لئے پہلے ہی جواز نکال رہی ہے۔ اگر عالمی منڈی میں فی الواقع غیر معمولی بحران موجود ہے تو حکومت کو اس کی مکمل تفصیلات قوم کے سامنے رکھنی چاہئیں اور یہ واضح کرنا چاہئے کہ عالمی قیمتوں، درآمدی لاگت اور ملکی پٹرولیم نرخوں میں اضافے کا باہمی تعلق کیا ہے۔ محض بحران کا تاثر پیدا کر کے پٹرول اور گیس مہنگی کرنے کی راہ ہموار کرنا عوامی مشکلات میں مزید اضافے کا باعث بنے گا۔ وزیر پٹرولیم کے حالیہ ارشادات سے بھی یہی خدشہ تقویت پا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں گیس اور پٹرول کے نرخوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ امر حکومت کے لئے لمحۂ فکریہ ہونا چاہئے کہ تنخواہ دار اور مزدور طبقات پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور گھریلو اخراجات کے ناقابلِ برداشت دباؤ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ بجلی، گیس، پٹرول، اشیائے خورونوش اور روزمرہ ضروریات کے بڑھتے ہوئے نرخوں نے محدود آمدن رکھنے والے طبقات کی قوتِ خرید تقریباً ختم کر دی ہے۔ ایسے میں توانائی کے نرخوں میں مزید اضافہ مہنگائی کی ایک نئی لہر کو جنم دے گا جس کے اثرات معیشت کے ہر شعبے تک پہنچیں گے۔ حکومت کو بحران کا حل صرف نرخ بڑھانے میں تلاش کرنے کے بجائے توانائی کے شعبے میں انتظامی نااہلی، لائن لاسز، چوری، ذخیرہ اندوزی، غیر ضروری اخراجات اور اشرافیاؤں کی مراعات کے خاتمے پر بھی توجہ دینی چاہئے۔ عوام کو یہ اعتماد دلانا ضروری ہے کہ مشکل حالات میں قربانی صرف عام آدمی سے نہیں مانگی جا رہی بلکہ مراعات یافتہ طبقات اور حکمران اشرافیہ بھی قومی ذمہ داری کا احساس کر رہی ہے۔

خوشحالی ایکسپریس یا احتجاجی ٹرک

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات اور مکالات دونوں فی الحال یوں ساتھ ساتھ چل رہے ہیں، جیسے ریلوے لائن کی پٹریاں۔ وہ پٹریاں جو دور تک ساتھ ساتھ تو چلتی ضرور ہیں، مگر ان کے آپس میں ملنے کی امید بھی کی نہیں جاسکتی۔

پی ٹی آئی کی طرف سے 27 اگست کو ہی 4 اکتوبر سے حکومت مخالف تحریک کا آغاز کرنے کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ جس کو سن کر حکومت سن ہی رہی؛ کوئی پیش رفت یا مذاکرات کرنے کی کوشش حکومت یا اپوزیشن کی طرف سے نظر نہیں آئی، لیکن اکتوبر کا آغاز ہوتے ہی حکومت وقت نے مذاکراتی ریل گاڑی یوں امید کی پٹری پر اتاری کہ بچارے سادہ لوح عوام یہ سوچ کر ہی خوش ہوتے رہے کہ شاید اس بار مذاکرات کی میز پر بیٹھے ان عوامی نمائندوں کو عوامی فلاح کے کچھ پہلو بھی نظر آجائیں۔ جو فی الحال دونوں کی نگاہوں اور نکتہ مذاکرات کی فہرست سے کافی دور ہیں۔ مذاکرات کے لئے پارلیمنٹ ہاؤس میں موجود اسپیکر چیمبر کو ریلوے پلیٹ فارم سمجھ کر دونوں اس طرح بیٹھے، جیسے یہاں سے اگلی گزرنے والی خوشحالی ایکسپریس میں سارے عوامی نمائندے بانہوں میں بانہیں ڈالے ایک ساتھ ہی روانہ ہوں گے۔ اسپیکر ایاز صادق صاحب اسٹیشن ماسٹر کے فرائض انجام دیتے ہوئے یقین دلاتے رہے، کہ بس کامیاب مذاکرات ہوتے ہی خوشحالی ایکسپریس کے سفر کا آغاز ہو جائے گا۔

پلیٹ فارم پر موجود حکومتی مذاکراتی مسافروں میں شامل تھے، محسن نقوی (وفاقی وزیر داخلہ)، رانا ثناء اللہ (وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور)، امیر مقام (وفاقی وزیر برائے امور کشمیر وسیفران)، شیری رحمان (سینئر، پیپلز پارٹی)، سید نوید قمر (مرکزی رہنما، پیپلز پارٹی)، طلال چوہدری (وزیر مملکت برائے داخلہ)، طارق فضل چوہدری (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور) اور اعجاز جاکھرانی (رہنما، پیپلز پارٹی)۔ جبکہ دوسری طرف پلیٹ فارم پر موجود عوامی اپوزیشن مسافروں میں شامل تھے، اسد قیصر (سابق اسپیکر قومی اسمبلی)، سلمان اکرم راجہ (سیکریٹری جنرل پی ٹی آئی)، علامہ راجہ ناصر عباس (سربراہ ایم ڈبلیو ایم وسینیٹر، اتحادی)، عامر ڈوگر (مرکزی رہنما پی ٹی آئی) اور حلیم عادل شیخ (رہنما پی ٹی آئی)۔ 2 اکتوبر کو مذاکرات کا پہلا دور شروع ہوا، تو میڈیا کے ذریعے پل پل کی خبریں ملنے کا بھی آغاز ہو گیا۔ یوں لگتا تھا جیسے پلیٹ فارم کا اسپیکر میڈیا کے ہاتھ لگ گیا ہے جس پر ہر خبر پر نظر نشر ہو رہا ہے، یہ اطلاع بھی دی گئی کہ ماحول خوشگوار ہے، ہلکی ہلکی ہوا بھی چل رہی ہے، سموسے اور پکوڑے بھی چل رہے ہیں، گپ شپ ہو رہی ہے، اور مذاکرات امید کی پٹری پر تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اتنی خوش کن خبریں سن کر عوام بھی اطمینان سے سو گئی، کہ چلو خوشحالی ایکسپریس آنے تک ذرا آرام ہی کر لیں۔ صبح جب عوام کی آنکھ کھلی تو نصف اطمینان رخصت ہو چکا تھا۔ عوام کو بتایا گیا پاکستان ریلوے کی تاریخ دہراتے ہوئے خوشحالی ایکسپریس ابھی تاخیر سے آئے گی۔ اس لئے 3 اکتوبر کو یاروں کی محفل پلیٹ فارم پر دوبارہ سجائی جائے گی۔ آج عوام کے پیسے بچانے کے لئے سموسے نہیں صرف بسکٹ سے ہی کام چلا کر خوشحالی ایکسپریس پر ضرور بالضرور سفر کا آغاز کر دیا جائے گا۔ عوام نے بھی سوچا، جہاں یہ ایکسپریس اتنے سالوں سے تاخیر کا شکار ہے، تو ایک دن کا انتظار اور سہی۔ سو 3 اکتوبر کی رات تک بھی امید کی شمع روشن کئے عوام دوبارہ خواب خرگوش کی نیند اسی طرح سو گئی جیسے پچھلے 79 سالوں سے سو رہی ہے۔ صبح جب آنکھ کھلی تو پتہ چلا کہ خوشحالی ایکسپریس تو چھوٹ گئی ہے، اور دونوں طرف کے مسافر ایک دوسرے کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے الزامات کی بوچھاڑ کر رہے ہیں۔ اب قصوروار کا تو پتہ نہیں، لیکن 4 اکتوبر سے ایک طرف پی ٹی آئی ریل چھوڑ کر ٹرک پر سوار ہو گئی ہے اور حکومتی مسافر پلیٹ فارم پر بیٹھے ان کو واپسی کی دعوت ایسے دیتے نظر آ رہے ہیں جیسے کہہ رہے ہوں: " تم آؤ نہ آؤ ہمیں غم نہیں ہے۔"

اب پلیٹ فارم سے ایک بیان آتا ہے تو ٹرک سے اس کا جواب آ جاتا ہے۔ دونوں طرف سے عوام کو گرمایا جا رہا ہے؛ جبکہ عوام تو پہلے ہی پٹرول کی آگ سے تپ کر گرم ہو چکی ہے، مگر دونوں طرف سے کوئی بھی عوامی نکتہ نہ دیکھ کر حیران ہے کہ پلیٹ فارم کا رخ کرے یا ٹرک اڈے کا۔

4 اکتوبر لکی مروت سے ٹرک روانہ ہو چکا ہے۔ جس کے آغاز کے لئے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی پورے جوش سے آگے بڑھو کے ترانے گا رہے ہیں۔ ان کے مطالبات میں بانی چیئرمین عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے ملاقات، عمران خان تک ڈاکٹروں اور اہل خانہ کی رسائی، ان کی صحت کی وضاحت اور گرفتار کارکنوں کی رہائی شامل ہیں۔ لکی مروت سے کرک اور کوہاٹ کی زمین کو گرماتا ہوا یہ قافلہ پشاور کی حدود میں پہنچ چکا ہے۔ اب یہاں سے آگے سخت مرحلے کا سفر جاری ہے۔ جہاں ٹرک کے پہیے پنکچر کرنے کے لئے جگہ جگہ پر کیلیں بچھائی جانے کی اطلاعات ہیں۔ دونوں طرف سے بیانات سخت سے سخت ہوتے جا رہے ہیں، درمیان میں ہلکی سی آواز مذاکرات کی بھی آ جاتی ہے۔ دیگر سیاسی جماعتیں بھی کبھی پلیٹ فارم کا رخ کرتی ہیں، کبھی ٹرک اڈے کا، تاکہ دونوں اطراف کو سمجھایا جا سکے۔ دیکھیں مستقبل کے پردے سے کون سی تصویر ابھر کر سامنے آتی ہے۔ فی الحال ان دونوں کی باہمی کشمکش میں پٹرولیم مصنوعات بے لگام ہو چکی ہیں، چار سو روپے لیٹر کا ہندسہ پٹرول پمپ کی اسکرینوں پر جگمگانے لگا ہے۔ مذاکرات کامیاب ہو جائیں اور خوشحالی ایکسپریس روانہ ہو، یا یونہی احتجاجی ٹرک آگے بڑھتے رہیں، ایک بات طے ہو چکی ہے، اور وہ بات ہے: "ریل گاڑی چلے یا ٹرک دونوں اطراف کی پٹرولیم مصنوعات کے اخراجات کا بوجھ عوام کی جیب پر ہی پڑے گا۔"

☆☆☆☆

☆☆

تحریک انصاف کا لانگ مارچ اور مذاکرات

قیوم نظامی

حکومت اور اپوزیشن خصوصاً تحریکِ انصاف کے درمیان مذاکرات کا تازہ مرحلہ ڈیڈلاک کا شکار ہے۔ 2 اور 3 اکتوبر کو ہونے والی بات چیت میں بعض نکات پر پیش رفت اور ایک مسودے کی تیاری کی اطلاعات سامنے آئیں تاہم عمران خان سے ملاقات خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف حکمتِ عملی اور لانگ مارچ ختم کرنے کے طریقۂ کار پر اتفاق نہ ہوسکا۔ تازہ اطلاعات کے مطابق جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی قائد مولانا فضل الرحمان بھی مذاکرات کے عمل میں شامل ہو چکے ہیں انہوں نے تحریک انصاف اور حکومتی وفد دونوں سے ملاقاتیں کی ہیں اور ثالث کا کردار ادا کرنے پر آمادہ ہیں؟ مولانا فضل الرحمن زیرک اور سیاسی بصیرت کے حامل لیڈر ہیں؟ وہ اگر صدق دل اور خلوص نیت سے کوشش کریں تو حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ڈیڈلاک ختم ہوسکتا ہے؟ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی ہارڈ لائین لے رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب تک ان کی عمران خان سے ملاقات نہیں کرائی جائے گی وہ مذاکرات کا حصہ نہیں بنیں گے؟ خیبر پختونخوا کے نوجوان وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی مختلف اضلاع کا دورہ کر کے تحریک انصاف کے کارکنوں اور حامیوں میں جوش وخروش پیدا کر رہے ہیں مرحلہ وار لانگ مارچ کی ریلی میں عوام کثیر تعداد میں شریک ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے وفاقی حکومت دباؤ کا شکار ہے

مذاکرات ناکام ہونے کے بعد تحریکِ انصاف کا لانگ مارچ جاری ہے جبکہ حکومت کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے دروازے اب بھی کھلے ہیں لیکن ریاستی معاملات کو احتجاج کے ذریعے دباؤ میں لانا قبول نہیں کیا جائے گا۔ موجودہ صورتحال میں سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھانے کے بجائے حکومت اور اپوزیشن کو پارلیمانی و آئینی دائرے میں مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع کر کے ایسے قابلِ عمل فارمولے کی تلاش کرنی چاہیے جس میں سیاسی اختلاف کے ساتھ ساتھ آئین قانون امنِ عامہ اور عوامی مفاد بھی محفوظ رہیں۔

پاکستان کی سیاست ایک بار پھر احتجاج مذاکرات اور سیاسی کشمکش کے دوراہے پر کھڑی ہے۔ تحریک انصاف نے عمران خان کی رہائی ان سے ملاقاتوں اور اپنے سیاسی مطالبات کے لیے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا راستہ اختیار کیا جبکہ حکومت نے احتجاج ختم کر کے مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی دعوت دی۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ لانگ مارچ سے قبل حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے کئی ادوار ہوئے۔ ابتدائی طور پر دونوں جانب سے اس امید کا اظہار کیا گیا کہ کسی قابلِ قبول فارمولے تک پہنچا جاسکتا ہے لیکن بالآخر خیبر پختونخوا میں دہشت گردی سے نمٹنے کے طریقۂ کار اور عمران خان تک سیاسی مشاورت کے لیے رسائی جیسے معاملات پر اختلافات برقرار رہے۔ تحریک انصاف کا مؤقف ہے کہ احتجاج آئینی جمہوری اور پُرامن حق ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے مطابق عمران خان سے ملاقات ان کے مقدمات میں قانونی عمل اور پارٹی کارکنوں کے مسائل مذاکرات کے اہم نکات ہیں۔ دوسری طرف وفاقی حکومت کا کہنا ہے کہ سیاسی مسائل کا حل مذاکرات سے نکالا جا سکتا ہے لیکن لانگ مارچ اور احتجاج ختم کرنا مذاکرات کی بنیادی شرط ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھی سیاسی مذاکرات کے ذریعے معاملات حل کرنے کی دعوت دی ہے۔

یہ صورتِ حال پاکستان کے سیاسی نظام کے لیے ایک اہم سوال اٹھاتی ہے کیا سیاسی اختلافات سڑکوں پر طے ہوں گے یا پارلیمنٹ اور مذاکرات کی میز پر؟ جمہوری معاشروں میں احتجاج شہریوں کا آئینی حق ہے لیکن اسی کے ساتھ عوامی زندگی معیشت کاروبار آمدورفت اور امن وامان کے تحفظ کی ذمہ داری بھی ریاست اور سیاسی جماعتوں دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ حالیہ احتجاج کے دوران راستوں کی بندش اور نقل وحمل میں رکاوٹوں نے معاشی سرگرمیوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ دوسری طرف مذاکرات کو بھی محض وقت حاصل کرنے یا سیاسی دباؤ کم کرنے کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ مذاکرات اسی وقت نتیجہ خیز ہوتے ہیں جب دونوں فریق اپنے مؤقف کے ساتھ ساتھ دوسرے فریق کے سیاسی وجود اور آئینی حقوق کو بھی تسلیم کریں۔ حکومت کو اپوزیشن سے بات چیت کے لیے قابلِ عمل سیاسی ماحول پیدا کرنا ہوگا اور اپوزیشن کو بھی اپنے مطالبات کے حصول کے لیے آئینی اور پُرامن ذرائع کو ترجیح دینا ہوگی موجودہ بحران کا ایک اہم پہلو خیبر پختونخوا کی صورتحال بھی ہے۔ وفاقی حکومت دہشت گردی کے خلاف صوبائی تعاون کو ضروری قرار دے رہی ہے جبکہ تحریک انصاف کا کہنا ہے کہ سیاسی اختلافات کو دہشت گردی کے مسئلے سے الگ رکھا جائے۔ مذاکرات میں یہی معاملہ بھی اہم رکاوٹ بن کر سامنے آیا۔ پاکستان کو اس وقت تصادم سے زیادہ سیاسی مفاہمت کی ضرورت ہے۔ حکومت اور اپوزیشن اگر ایک دوسرے کو شکست دینے کے بجائے آئین پارلیمنٹ قانون کی حکمرانی اور عوامی مفاد کو مذاکرات کا مرکز بنائیں تو موجودہ سیاسی کشیدگی کو کم کرنے کی گنجائش موجود ہے۔ لانگ مارچ کسی سیاسی جماعت کی طاقت کا اظہار ہوسکتا ہے لیکن مستقل سیاسی حل کا متبادل نہیں۔ اسی طرح مذاکرات بھی اس وقت بامعنی ہوں گے جب ان میں حقیقی سیاسی مسائل آئینی حقوق انتخابی شفافیت سیاسی قیدیوں کے معاملات صوبائی حقوق اور دہشت گردی جیسے بنیادی مسائل پر واضح اور قابلِ عمل اتفاقِ رائے پیدا ہو۔

گاذر قبیلے کا چراغ - سخی سلطان کی ولادت

حضرت سخی سلطان بابا عبدالحکیم قادری گاذر رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے ان عظیم صوفی بزرگوں میں سے ہیں جن کا تذکرہ تذکرہ صالحین میں بڑے ادب سے کیا جاتا ہے۔ آپ کی ولادت باسعادت 11 ربیع الاول 1075 ہجری بمطابق 24 اگست 1664ء کو عہد اورنگزیب عالمگیر میں تلمبہ کے نواح میں ہوئی جو آج ضلع خانیوال کا حصہ ہے۔ بعد میں آپ نے جس مقام کو اپنی قیام گاہ بنایا وہ آپ ہی کی نسبت سے شہر عبدالحکیم کے نام سے مشہور ہوا۔

وہ آیا تو خوشبوئے گل آ گئی
اس کی آمد سے محفل سج آ گئی

آپ کے والد گرامی حضرت میاں غلام علی رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے متقی اور صاحب شریعت وطریقت بزرگ تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت بی بی غلام فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا ایک صالحہ اور عابدہ خاتون تھیں۔ آپ کا گھرانہ علم وسخاوت اور مہمان نوازی کا مرکز تھا۔ اسی پاکیزہ ماحول کا اثر تھا کہ حضرت سخی سلطان نے صرف آٹھ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا اور بچپن ہی سے آپ کی پیشانی پر ولایت کا نور نمایاں تھا۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

روایات میں آتا ہے کہ ولادت سے قبل ہی صاحب دل بزرگوں نے بشارت دی تھی کہ میاں غلام علی کے گھر ایک ولی کامل پیدا ہوگا جس کے فیض سے سارا خطہ منور ہو جائے گا۔ آپ نے سلسلہ عالیہ قادریہ میں حضرت سلطان ایوب عرف عمر جتی سلطان رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پر بیعت کی۔ آپ کے شیخ نے آپ کی سخاوت اور مخلوق پر شفقت کو دیکھ کر آپ کو سخی سلطان کے لقب سے نوازا۔

لگا کر ذکر سے جب دل کو ہم نے
خدا کو ڈھونڈ ھ لیا دل ہی دل میں

گاذر کے لفظ کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ یہ فارسی کا لفظ ہے جس کے معنی دھوبی کے ہیں۔ جس طرح دھوبی کپڑے کا میل دھو کر پاکیزہ بنا دیتا ہے اسی طرح ان اولیاء نے کفر، شرک، حسد اور بغض کی باطنی گندگی کو دھو کر دلوں کو پاک کیا۔ اس لیے آپ دلوں کے گاذر، دلوں کو دھونے والے کہلائے۔

اور یہیں گاذر قبیلے کے لیے فخر کا مقام ہے کہ آج ہمارے ہی قبیلے کے بعض لوگ اپنے نام کے ساتھ گاذر لکھتے ہوئے شرم محسوس کرتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ گاذر ہونا عیب نہیں بلکہ ایک ولی کامل کی نسبت ہے۔ جب ایک وقت کے قطب کا قبیلہ گاذر ہوسکتا ہے، جب ایک شہر ایک گاذر ولی کے نام پر آباد ہوسکتا ہے تو اس نام سے شرمانا کیسا؟ گاذر ہونا تو فخر ہے کہ ہمارا تعلق اس ہستی سے ہے جس نے دلوں کے میل دھوئے۔

ہم کو ناز ہے کہ ہیں ہم گاذر قبیلے سے
نسبت ہے ہماری سخی سلطان جی سے

جس دور میں آپ اس خطے میں جلوہ افروز تھے یہاں کفر وشرک اور ہندوانہ رسومات کا اندھیرا تھا۔ آپ نے ان اندھیروں کو تلوار سے نہیں بلکہ کردار اور ذکر اللہ کی روشنی سے ختم کیا۔ آپ لوگوں کو اسم ذات اللہ ھو کا ذکر تلقین فرماتے، آپ کی توجہ سے مردہ دل زندہ ہو جاتے۔ آپ کی خانقاہ پر دن رات لنگر جاری رہتا، کوئی سائل خالی نہ جاتا۔

دلوں کو جو منور کر گئے ہیں
وہی تو صاحب دلبر گئے ہیں

تاریخ شاہد ہے کہ آپ کے دست مبارک پر ہزاروں غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوئے۔ آپ کی سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ برصغیر کے عظیم صوفی شاعر حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی آپ سے فیض حاصل کیا۔ اسی طرح آپ کی صاحبزادی بی بی عائشہ رحمۃ اللہ علیہا جو خود ولیہ کاملہ تھیں وہ مائی صفورہ رحمۃ اللہ علیہا کی مرشد تھیں۔

مٹا کے شرک کی ظلمت دلوں کو روشن کیا
چراغ ذکر سے گھر گھر کو آپ نے روشن کیا

☆☆☆☆

فائزہ صدیقی باہمت، حوصلہ مند اور باوقار خاتون

بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جنہیں متعارف کرانے کے لیے کسی طویل تعارف کی ضرورت نہیں پڑتی، کیونکہ ان کی شخصیت، علمی قابلیت، عملی جدوجہد اور اپنے شعبے سے وابستگی خود ان کا تعارف بن جاتی ہے۔ ان کی پہچان محض نام، عہدے یا کسی ادارے سے وابستگی تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ وہ اپنے خیالات، کردار، صلاحیتوں اور طرزِ عمل کے ذریعے معاشرے میں ایک الگ مقام پیدا کرتی ہیں۔ معروف شاعرہ، کالم نویس، مصنفہ، قانون دان اور بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین کی جنرل سیکرٹری محترمہ فائزہ صدیقی بھی ایسی ہی شخصیات میں شامل ہیں، جن کی شخصیت میں علم وادب، قانون، سیاست، سماجی شعور اور خواتین کی نمائندگی کے مختلف پہلو یکجا نظر آتے ہیں۔ وہ ایک ایسی خاتون ہیں جن کی صلاحیتوں اور حوصلے کا ذکر کرتے ہوئے یہ احساس ہوتا ہے کہ اگر انسان اپنے مقصد سے مخلص ہو، اپنے علم پر بھروسا رکھتا ہو اور مشکلات کے سامنے ہمت نہ ہارے تو زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی شناخت قائم کرسکتا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو دیکھا، ان کے حالات و واقعات کا مطالعہ کیا اور معاشرے میں ان کے کردار کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ میں نے ایسے وکلا بھی دیکھے ہیں جن کی دنیا قانون کی کتابوں تک محدود رہتی ہے، ایسے سیاست دان بھی دیکھے ہیں جن کی سیاست نعروں اور تقریروں کے گرد گھومتی ہے، اور ایسے اہلِ قلم بھی دیکھے ہیں جو معاشرے کے مسائل پر لکھتے تو ہیں لیکن عملی زندگی میں ان مسائل سے اپنا تعلق قائم نہیں کر پاتے۔ تاہم، بعض لوگ اپنی صلاحیتوں کو مختلف میدانوں میں بروئے کار لا کر ایک ایسی مثال قائم کرتے ہیں جو دوسروں کو بھی آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ فائزہ صدیقی کی شخصیت کو بھی اسی تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ ان کی شناخت صرف ایک شعبے تک محدود نہیں، بلکہ وہ علم، قلم، قانون اور سماجی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی موجودگی کا احساس دلاتی ہیں۔ کوئٹہ کی سرزمین اپنی جغرافیائی انفرادیت، تاریخی اہمیت، ثقافتی تنوع اور باصلاحیت لوگوں کے باعث ایک خاص شناخت رکھتی ہے۔ یہاں کے پہاڑ ہمیں استقامت کا سبق دیتے ہیں اور یہاں کے لوگوں کی زندگی ہمیں مشکلات کے باوجود آگے بڑھنے کا حوصلہ سکھاتی ہے۔ بلوچستان کی خواتین نے بھی مختلف ادوار میں اپنی صلاحیتوں، محنت اور عزم کے ذریعے معاشرے میں اپنا مقام بنایا ہے۔ فائزہ صدیقی اسی سرزمین کی ایک ایسی بیٹی ہیں جنہوں نے تعلیم کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنایا اور اپنی صلاحیتوں کو ایک سے زیادہ شعبوں میں آزمانے کا راستہ اختیار کیا۔ ان کی شخصیت اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ بلوچستان کی خواتین کو اگر تعلیم، مواقع اور مناسب ماحول میسر ہو تو وہ قانون، ادب، سیاست، صحافت اور دیگر پیشہ ورانہ میدانوں میں مؤثر کردار ادا کرسکتی ہیں۔ فائزہ صدیقی کی تعلیمی قابلیت، خصوصاً قانون کے شعبے میں ایل ایل ایم کی ڈگری، ان کی علمی دلچسپی اور پیشہ ورانہ سفر کا اہم پہلو ہے۔ قانون کا شعبہ محض دفعات، ضابطوں اور عدالتی کارروائیوں کو سمجھنے کا نام نہیں، بلکہ اس کا بنیادی تعلق انصاف، حقوق، ذمہ داریوں اور معاشرتی نظم سے ہے۔ ایک قانون دان کو نہ صرف قانونی اصولوں سے واقف ہونا چاہیے بلکہ اسے انسانی مسائل، سماجی حالات اور انصاف کے تقاضوں کو بھی سمجھنا ہوتا ہے۔ عدالت میں پیش ہونے والا ہر مقدمہ اپنے ساتھ کسی نہ کسی انسان کی امید، پریشانی، حق یا مسئلے کی داستان لے کر آتا ہے۔ ایسے میں ایک وکیل کی ذمہ داری صرف قانونی دلائل دینا نہیں، بلکہ اپنے مؤکل کے مقدمے کو دیانت داری، تیاری اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ پیش کرنا بھی ہے۔ خواتین کا قانون کے شعبے میں آگے آنا اس لیے بھی اہم ہے کہ ہمارے معاشرے میں بہت سی خواتین اپنے حقوق، قانونی تحفظ اور دستیاب قانونی راستوں سے پوری طرح واقف نہیں ہوتیں۔ بعض خواتین سماجی دباؤ، خاندانی مسائل، معاشی مشکلات اور روایتی پابندیوں کے باعث اپنی بات متعلقہ اداروں تک پہنچانے سے بھی ہچکچاتی ہیں۔ ایسے حالات میں تعلیم یافتہ اور پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والی خواتین کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ وہ نہ صرف قانونی آگاہی کے فروغ میں حصہ لے سکتی ہیں بلکہ دوسری خواتین کو اپنے مسائل سمجھنے، مناسب رہنمائی حاصل کرنے اور قانونی طریقۂ کار سے واقف ہونے میں بھی مدد دے سکتی ہیں۔ فائزہ صدیقی جیسی قانون دان خواتین کے لیے یہ ایک اہم میدان ہے جہاں ان کی علمی قابلیت معاشرے کے لیے عملی افادیت اختیار کرسکتی ہے۔ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ عورت کی مضبوطی کا مطلب یہ نہیں کہ اسے ہر وقت مشکلات کے خلاف تنہا لڑنا پڑے، بلکہ حقیقی مضبوطی یہ ہے کہ وہ اپنے حقوق وفرائض کو سمجھے، اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کرے، ضرورت کے وقت مناسب مدد حاصل کرے اور زندگی کے فیصلوں میں اپنی رائے کا اظہار کرسکے۔ ایک باوقار معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں عورت کی رائے کو اہمیت دی جائے، اس کی تعلیم کو سرمایہ سمجھا جائے اور اس کی قابلیت کو محض صنفی شناخت کی بنیاد پر محدود نہ کیا جائے۔ فائزہ صدیقی کی شخصیت اسی سوچ کو تقویت دیتی ہے کہ خواتین کو ان کی صلاحیت، علم، محنت اور کردار کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ ان کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو ادب اور قلم سے وابستگی بھی ہے۔ شاعری، کالم نگاری اور تصنیف ایسے شعبے ہیں جن میں انسان کو صرف الفاظ کا ذخیرہ کافی نہیں ہوتا، بلکہ مشاہدہ، مطالعہ، احساس، فکری گہرائی اور اظہار کی صلاحیت بھی درکار ہوتی ہے۔ ایک لکھنے والا معاشرے کو محض واقعات کے مجموعے کے طور پر نہیں دیکھتا، بلکہ ان واقعات کے پس منظر، انسانی رویوں اور ان کے اثرات کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ادب انسان کے احساسات کو زبان دیتا ہے، معاشرتی مسائل کی نشاندہی کرتا ہے اور قاری کو ان پہلوؤں پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے جنہیں روزمرہ زندگی کی مصروفیات میں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ ایک خاتون جب قلم اٹھاتی ہے تو وہ اپنے ذاتی تجربات کے ساتھ ساتھ اپنے معاشرے کے ان مسائل کو بھی موضوع بنا سکتی ہے جن کا سامنا خواتین کو اپنی عملی زندگی میں کرنا پڑتا ہے۔ تعلیم تک رسائی، معاشی خودمختاری، خاندانی ذمہ داریاں، پیشہ ورانہ مشکلات، سماجی رویے اور خواتین کی فیصلہ سازی میں شرکت ایسے موضوعات ہیں جن پر سنجیدہ تحریر معاشرے میں مثبت مکالمے کو فروغ دے سکتی ہے۔ فائزہ صدیقی کی ادبی شناخت ان کے لیے ایک ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعے وہ اپنے خیالات، مشاہدات اور تجربات کو قارئین تک پہنچا سکتی ہیں۔ قلم کی اصل طاقت اسی وقت سامنے آتی ہے جب تحریر قاری کو سوچنے، سوال کرنے اور بہتر راستہ اختیار کرنے کی ترغیب دے۔ میرے نزدیک اہلِ قلم کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اختلاف کے باوجود شائستگی، تنقید کے باوجود دلیل اور اظہار کے باوجود ذمہ داری کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ معاشرے میں بہت سے مسائل محض اس لیے پیچیدہ ہو جاتے ہیں کہ ان پر سنجیدہ مکالمے کے بجائے ذاتی پسند و ناپسند کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ایسے میں لکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ حقائق، دلیل اور متوازن اندازِ فکر کو اپنی تحریر کا حصہ بنائیں۔ خواتین اہلِ قلم کے لیے یہ ذمہ داری مزید اہم ہوسکتی ہے، کیونکہ ان کی تحریریں دوسری خواتین کے لیے حوصلے، خود اعتمادی اور فکری رہنمائی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ فائزہ صدیقی کی ادبی سرگرمیوں سے بھی یہ توقع وابستہ کی جاسکتی ہے کہ وہ اپنے قلم کے ذریعے معاشرے میں علم، شعور، برداشت اور مثبت سوچ کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں گی۔

فائزہ صدیقی کا تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے ہے اور ان کی سیاسی وابستگی ان کی عوامی وسماجی شناخت کا ایک پہلو ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا نام خواتین کی سیاسی شرکت اور قیادت کے حوالے سے نمایاں اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے ایسے ماحول میں سیاست کی جہاں خواتین کے لیے قومی سطح پر قیادت کا راستہ آسان نہیں تھا۔ ان کی سیاسی زندگی اور جدوجہد اس حقیقت کی یاد دہانی کراتی ہے کہ خواتین بھی قومی معاملات، عوامی نمائندگی اور فیصلہ سازی میں اپنا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ تاہم، سیاست میں کسی بھی شخصیت کی اصل اہمیت اس بات سے بھی وابستہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے نظریات، سیاسی وابستگی اور عوامی ذمہ داریوں کو کس طرح عملی خدمت کے ساتھ جوڑتی ہے۔ سیاست محض کسی جماعت سے وابستگی یا کسی عہدے کے حصول کا نام نہیں، بلکہ اس کا بنیادی مقصد عوامی مسائل کو سمجھنا، ان کے حل کے لیے کوشش کرنا، مختلف طبقات کی آواز کو متعلقہ فورمز تک پہنچانا اور معاشرے میں بہتری کے امکانات پیدا کرنا ہونا چاہیے۔ ایک تعلیم یافتہ خاتون جب سیاست میں حصہ لیتی ہے تو وہ اپنے تجربے اور مشاہدے کے ذریعے ان موضوعات کو بھی اجاگر کرسکتی ہے جنہیں روایتی سیاسی مباحث میں مناسب جگہ نہیں مل پاتی۔ خواتین کی تعلیم، صحت، قانونی تحفظ، روزگار، معاشی خودمختاری اور سیاسی نمائندگی جیسے معاملات ہیں جن پر خواتین کی عملی شرکت اور رائے اہمیت رکھتی ہے۔ فائزہ صدیقی کے لیے بھی سیاسی وسماجی سرگرمیوں میں یہ امکانات موجود ہیں کہ وہ اپنے علمی اور پیشہ ورانہ تجربے کو عوامی مسائل کے ساتھ مربوط کریں۔ سیاست میں شائستگی، برداشت اور مکالمے کی اہمیت کو کسی صورت نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اختلافِ رائے جمہوری معاشرے کا فطری حصہ ہے، لیکن اختلاف کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کر دینا کسی بھی سیاسی روایت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ ایک صحت مند سیاسی ماحول وہی ہوتا ہے جہاں مخالف رائے رکھنے والے افراد کو بھی احترام کے ساتھ سنا جائے، دلیل کو اہمیت دی جائے اور عوامی مفاد کو ذاتی مفادات پر ترجیح دی جائے۔ خواتین کی سیاست میں شرکت بھی اسی وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوسکتی ہے جب انہیں اپنے خیالات پیش کرنے، پالیسی مباحث میں حصہ لینے اور عوامی مسائل پر رائے دینے کے حقیقی مواقع میسر ہوں۔ فائزہ صدیقی کی قانونی اور ادبی وابستگی ان کے لیے اس نوعیت کے مکالمے میں حصہ لینے کا ایک اضافی وسیلہ بن سکتی ہے۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا نے اظہارِ خیال کے مواقع کو غیر معمولی وسعت دی ہے۔ اب ایک عام شہری بھی اپنی بات ہزاروں لوگوں تک پہنچا سکتا ہے، لیکن اس آزادی کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہے۔ غیر مصدقہ معلومات، ذاتی کردار کشی، غیر ضروری تضحیک اور سطحی مواد معاشرتی مکالمے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ خصوصاً خواتین کی شخصیت کو ان کی ظاہری وضع قطع تک محدود کر دینا اور ان کی علمی و پیشہ ورانہ کامیابیوں کو نظرانداز کرنا ایک ایسا رویہ ہے جس کی اصلاح ضروری ہے۔ عورت کی اصل پہچان اس کے علم، کردار، صلاحیت، محنت اور معاشرے میں اس کے مثبت کردار سے بھی ہوتی ہے۔ خواتین کو ان کی ظاہری شناخت کے بجائے ان کی علمی قابلیت اور عملی خدمات کی بنیاد پر پہچاننا ایک مہذب معاشرے کی علامت ہے۔ ہماری نوجوان نسل کو ایسی شخصیات کے بارے میں آگاہی ملنی چاہیے جو تعلیم، پیشہ ورانہ محنت اور مستقل مزاجی کے ذریعے اپنے لیے راستے بناتی ہیں۔ کامیابی کا کوئی مختصر راستہ نہیں ہوتا۔ اس کے لیے وقت، محنت، مطالعہ، تجربہ، صبر اور مسلسل سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی شعبے میں آگے بڑھنے والا شخص غلطیوں سے بھی سیکھتا ہے، مشکلات کا سامنا بھی کرتا ہے اور وقت کے ساتھ اپنے تجربے میں اضافہ بھی کرتا ہے۔ فائزہ صدیقی کی مختلف شعبوں سے وابستگی نوجوان خواتین کے لیے اس پہلو سے حوصلہ افزا ہے کہ ایک خاتون اپنی تعلیم اور پیشہ ورانہ مصروفیات کے ساتھ ساتھ ادبی اور سماجی سرگرمیوں میں بھی حصہ لے سکتی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی ترجیحات متعین کرے، اپنی صلاحیتوں کو پہچانے اور اپنی ذمہ داریوں کو منظم انداز میں ادا کرنے کی کوشش کرے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین کی جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے فائزہ صدیقی کو ایک ایسی تنظیمی ذمہ داری حاصل ہے جس کا تعلق براہِ راست میڈیا سے وابستہ خواتین کے مسائل اور ان کی پیشہ ورانہ ترقی سے ہے۔ صحافت کسی بھی معاشرے میں عوامی شعور، معلومات کی فراہمی اور احتساب کے عمل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صحافیوں کی ذمہ داری صرف خبریں جمع کرنا یا واقعات رپورٹ کرنا نہیں، بلکہ درست معلومات کو عوام تک پہنچانا، عوامی مسائل کو اجاگر کرنا اور متعلقہ اداروں کی توجہ اہم معاملات کی طرف مبذول کرانا بھی ہے۔ اس پیشے میں خواتین صحافیوں کی شرکت معاشرے کے مختلف طبقات اور بالخصوص خواتین سے متعلق مسائل کو بہتر انداز میں سامنے لانے میں مدد دے سکتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور متنوع سماجی حالات کے حامل صوبے میں میڈیا سے وابستہ افراد کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ خصوصاً دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے صحافیوں کے لیے پیشہ ورانہ وسائل، مناسب معاوضے، تربیت، تحفظ اور ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ خواتین میڈیا پرسنز کو ان عمومی مسائل کے علاوہ اپنے مخصوص حالات اور ذمہ داریوں کے مطابق اضافی مشکلات بھی پیش آسکتی ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ان کی آواز سنی جائے، ان کے مسائل کو منظم انداز میں متعلقہ اداروں تک پہنچایا جائے اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے تربیتی اور آگاہی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے شعبہ خواتین کے لیے ایک اہم کام یہ بھی ہوسکتا ہے کہ خواتین صحافیوں، کالم نویسوں، رپورٹرز، اینکرز، فوٹوگرافرز اور دیگر میڈیا ورکرز کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنایا جائے۔ باہمی تعاون سے نہ صرف تجربات کا تبادلہ ممکن ہوتا ہے بلکہ نئے آنے والوں کو رہنمائی بھی ملتی ہے۔ تنظیمی سطح پر خواتین کے مسائل کی نشاندہی، پیشہ ورانہ تربیت، صحافتی اخلاقیات سے آگاہی اور کام کے محفوظ ماحول کے لیے کوششیں ایسی سرگرمیاں ہیں جو وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ فائزہ صدیقی اپنی جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے ان امور میں کردار ادا کرتے ہوئے خواتین کی صحافتی برادری کو مزید منظم بنانے کی کوشش کرسکتی ہیں۔ کسی بھی عہدے کی اصل قدر اسی وقت سامنے آتی ہے جب اس کے ذریعے دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا ہوں اور اجتماعی مقاصد کے حصول میں مدد ملے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ خواتین کی نمائندگی کا مقصد صرف کسی تنظیم یا ادارے میں عہدے حاصل کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس نمائندگی کو عملی اقدامات، مشاورت اور اجتماعی بہتری سے جوڑنا ضروری ہے۔ اگر خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے، ان کی تجاویز سنی جائیں اور ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جائے تو اداروں کی کارکردگی اور اجتماعی سرگرمیوں میں بہتری کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ بلوچستان میں خواتین کی صحافت اور میڈیا کے شعبے میں حوصلہ افزائی کے لیے ایسے پلیٹ فارمز کی ضرورت ہے جو خواتین کو محض علامتی نمائندگی دینے کے بجائے ان کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے بھی کام کریں۔ فائزہ صدیقی کے پاس اپنی علمی قابلیت اور مختلف شعبوں کے تجربے کی بنیاد پر اس سمت میں مثبت کردار ادا کرنے کا موقع موجود ہے۔ بھٹو ویژن گروپ کے ساتھ فائزہ صدیقی کی وابستگی بھی ان کی سماجی اور فکری سرگرمیوں کا ایک پہلو ہے۔ کسی بھی گروپ یا تنظیم کی اہمیت صرف اس کے ارکان کی تعداد سے نہیں بلکہ ان کے درمیان موجود فکری ہم آہنگی، باہمی احترام، اجتماعی مقاصد اور عملی سرگرمیوں سے متعین ہوتی ہے۔ جب مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوتے ہیں تو وہ اپنے تجربات، صلاحیتوں اور خیالات کے ذریعے ایک دوسرے سے سیکھ سکتے ہیں۔ ایسے پلیٹ فارمز خواتین کو اپنے خیالات پیش کرنے، ادبی وسماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ رابطے بڑھانے کے مواقع فراہم کرسکتے ہیں۔ بھٹو ویژن گروپ کے ساتھیوں کے لیے بھی فائزہ صدیقی جیسی تعلیم یافتہ اور مختلف شعبوں میں دلچسپی رکھنے والی خاتون کی موجودگی حوصلہ افزا ہے۔ کسی گروپ کی خوب صورتی اس وقت بڑھتی ہے جب اس میں مختلف صلاحیتوں کے حامل افراد شامل ہوں اور ہر شخص کو اپنی قابلیت کے مطابق کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔ فکری اختلاف کے باوجود باہمی احترام، مثبت مکالمہ اور اجتماعی ذمہ داری کا احساس کسی بھی پلیٹ فارم کو مضبوط بناتے ہیں۔ فائزہ صدیقی کی شمولیت کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے کہ ان کے علم، ادبی ذوق اور قانونی تجربے سے گروپ کی سرگرمیوں میں مزید وسعت پیدا ہوسکتی ہے۔ تاہم، کسی بھی شخصیت کے بارے میں مثبت رائے قائم کرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ تعریف کا اصل مقصد صرف تحسین کے الفاظ کہنا نہیں بلکہ ان صلاحیتوں کی نشاندہی کرنا بھی ہے جنہیں مزید نکھارا جاسکتا ہے۔ حوصلہ افزائی انسان کو آگے بڑھنے کا اعتماد دیتی ہے، لیکن ذمہ داری کا احساس اسے اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے۔ فائزہ صدیقی کے لیے بھی یہ ایک اہم موقع ہے کہ وہ اپنی علمی، ادبی، قانونی اور تنظیمی وابستگیوں کے درمیان ایک ایسا توازن قائم رکھیں جس سے ان کی سرگرمیاں زیادہ بامقصد اور نتیجہ خیز ثابت ہوں۔ ان کی پیشہ ورانہ کامیابی، تحریری صلاحیت اور تنظیمی ذمہ داریوں کا بہترین امتزاج اسی وقت سامنے آئے گا جب ان شعبوں میں مسلسل محنت، مطالعے اور عملی تجربے کو اہمیت دی جائے گی۔ میرے نزدیک کسی بھی انسان کی حقیقی پہچان اس کے عہدے یا شہرت سے بڑھ کر اس کی سوچ، کردار اور معاشرے کے لیے اس کی افادیت میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ عہدے وقت کے ساتھ تبدیل ہوسکتے ہیں، شہرت میں کمی بیشی آسکتی ہے، لیکن علم، کردار، اچھا طرزِ عمل اور دوسروں کے لیے کیے جانے والے مثبت کام دیرپا اثرات چھوڑتے ہیں۔ ایک باہمت خاتون کی اصل کامیابی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے لیے راستہ بنانے کے ساتھ دوسری خواتین کے لیے بھی مواقع پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اگر ایک تعلیم یافتہ خاتون کسی دوسری خاتون کو تعلیم جاری رکھنے، اپنے حقوق سمجھنے، پیشہ ورانہ زندگی میں قدم رکھنے یا اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ترغیب دیتی ہے تو یہ بھی معاشرتی ترقی میں ایک اہم حصہ ہے۔ بلوچستان کی خواتین کو آج تعلیم، صحت، روزگار، قانونی آگاہی، سیاسی شرکت اور پیشہ ورانہ ترقی کے میدانوں میں مزید مواقع کی ضرورت ہے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حکومت، تعلیمی اداروں، سماجی تنظیموں، میڈیا اور معاشرے کے مختلف طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ صرف خواتین کو آگے بڑھنے کا مشورہ دینا کافی نہیں، بلکہ انہیں عملی طور پر سازگار ماحول، مساوی مواقع، تربیت اور ضروری تعاون فراہم کرنا بھی لازم ہے۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

مزدوروں کی فلاح و بہبود کو خصوصی اہمیت دیتے رہے ہیں۔مزدور طبقہ ملکی معیشت اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے،اس لیے ان کے مسائل کا حل اور حقوق کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہیں۔انہوں نے نسیم الرحمن ملاخیل کو کنوینر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سیاست میں نچلی سطح سے لیکر اعلیٰ سطح تک کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ اور دیگر لیبر یونینز کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔لیبر ونگ کی تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمن ملاخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، عامر خان مندوخیل، زمان ملاخیل، یونس بلوچ، چوہدری شبیر اور وحید کاسی سمیت مزدور رہنماؤں، لیبر ونگ کے عہدیداروں، مختلف یونینز کے نمائندوں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ لیبر ونگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کے سب سے متحرک کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تمام منتخب نمائندوں نے اپنے دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھلے رکھے ہیں تاکہ شہریوں کی شکایات سنی جا سکیں اور ان کے حل کی خاطر موثر اقدامات کیے جائیں۔ گورنر بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مزدور رہنماؤں اور متعلقہ یونینز کی تجاویز کی روشنی میں مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت، منتخب نمائندوں اور مزدور تنظیموں کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون مزدوروں کی فلاح و بہبود اور انکے جائز مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔تقریب سے خطاب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے مسلم لیگ لیبر ونگ کو کامیاب پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد دی۔انہوں نے کہا مزدوروں کی ملک وقوم ترقی میں کلیدی کردار ہے۔ رکن قومی اسمبلی اختر بی بی نے کہا کہ مزدوروں کی خوشحالی پاکستان کی خوشحالی کا باعث بنے گا۔ضروری ہے کہ ہم کارخانوں کے تمام مزدوروں کی آواز بنیں۔نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ جعفر خان مندوخیل نے طالب علمی کے زمانے سے اب تک مسلم لیگ کو جوڑ رکھا ہے اور ان کی لیبر ونگ کی تقریب میں چھٹی والے دن شرکت پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔ایم پی اے زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ہم مزدوروں کے مسائل وحقوق کیلئے کوشاں ہیں اور لیبر ونگ کے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔عامر خان مندوخیل نے لیبر ونگ کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک وقوم کی ترقی اور خوشحالی میں مزدوروں کا بنیادی کردار ہیں اس لئے ہم سب مزدوروں کے مسائل کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔

بقیہ 2

کہ صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں،صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں۔اعلامیہ کے مطابق صدر کو مشورہ دیں کہ خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232، 234 کے تحت ایمرجنسی نافذ کریں، آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی لگادی جائے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ اس ضمن میں وزیر اعظم ہاؤس سے ایڈوائس ایوان صدر بھجوادی گئی۔ بعدازاں صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی سمری پر دستخط کردیے۔ذرائع کے مطابق صدرِ مملکت نے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کی سمری پر دستخط کیے۔ایوان صدر کے اعلامیے کے مطابق دہشت گردی کے واقعات میں غیر معمولی شدت سے عوام کے جان ومال کو سنگین خطرات ہیں،صدر پاکستان نے خیبر پختونخوا میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔اعلامیے کے مطابق خیبر پختون خوا میں دہشت گردی کے بڑھتے واقعات، امن و امان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا۔ ایوان صدر نے کہا کہ سرکاری تنصیبات، بنیادی ڈھانچے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دہشت گرد حملے بڑھے،صوبائی حکومت دہشت گردی اور لاقانونیت کے موثر تدارک میں ناکام رہی۔اعلامیے میں کہا گیا کہ ایمرجنسی کے نفاذ کے ساتھ اعلان کیا گیا کہ صوبائی حکومت موجودہ حالات میں آئین کے مطابق نہیں چلائی جاسکتی، وفاقی حکومت گورنر کے پی کو تمام یا بعض صوبائی امور اپنے اختیار میں لینے کی ہدایت دے سکے گی۔ایوان صدر کی جانب سے کہا گیا کہ صوبائی اسمبلی کے علاوہ صوبے کے دیگر اداروں، حکام کے اختیارات گورنر استعمال کرسکیں گے، وزیر اعلیٰ، صوبائی وزراء، مشیران، معاونین خصوصی اور ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے،صدارتی اعلان فوری طور پر نافذ العمل ہوگا،صدر نے کے پی میں سنگین صورت حال کے پیش نظر فوری آئینی اقدام ضروری قرار دیا۔قبل ازیں ذرائع کے مطابق حساس اداروں کی رپورٹس کی بعد وفاقی کابینہ کے اجلاس میں مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔اجلاس میں تجویز پیش کی گئی کہ سیکیورٹی صورت حال کے تناظر میں آرٹیکل 232 کے تحت پورے صوبے میں ایمرجنسی لگائی جائے، بیامنی کا شکار خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع کے انتظامی امور کا معاملہ الگ سے دیکھا جائے جبکہ سابق فاٹا کے 8 اور ڈی آئی خان، لکی مروت، کرک، کوہاٹ اضلاع کے کنٹرول وفاق کے پاس ہوگا۔ ذرائع کے مطابق گورنر فیصل کریم کنڈی کو ہی صوبے کے چیف ایگزیکٹو کے اختیار سونپے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، وفاقی کابینہ کی جانب سے منظوری کے بعد گورنر صوبے کا کنٹرول سنبھال لیں گے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں کے پی پولیس اور حساس اداروں کی 2 خصوصی سیکیورٹی رپورٹس پیش کی گئیں۔رپورٹ کے مطابق گزشتہ 2 برس کے دوران خیبر پختون خوا میں دہشت گرد حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، دہشت گردی میں مسلسل اضافہ کے پی کی سیکیورٹی صورت حال کیلئے سنگین اور تشویشناک چیلنج بن گیا۔حساس اداروں کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں دہشت گرد عناصر اور سہولت کاروں کے ساتھ صوبائی حکومت کی پالیسی ناقص ہے، ناقص پالیسی اور دہشت گردوں کیلئے نرم گوشے نے خطرات میں اضافہ کیا۔

بقیہ 3

میں 7 افراد جاں بحق 19 زخمی ہوگئے افسوسناک حادثے کے بعد مقامی پولیس، ایف سی اور عوام نے ریسکیو میں حصہ لیکر زخمیوں اور لاشوں کو سول اسپتال مچھ منتقل کردیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد جبکہ شدید زخمیوں کو مزید علاج معالجہ کیلئے کوئٹہ منتقل کردیا گیا دوسری جانب بولان قومی شاہراہ پر ڈھاڈر کے قریب دربی کے مقام پر ایک اور خوفناک حادثے میں آلٹو کار مزدا میں تصادم ہوا جس میں خاتون اور بچہ سمیت چار افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگئے زخمی اور لاشوں کو سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کردیا گیا جاں بحق افراد کا تعلق پولیس کے مطابق سبی سے بتایا گیا ایم ایس سول اسپتال ڈھاڈر ڈاکٹر زاہد حسین کے مطابق زخمی کو طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ اور لاشوں کو سبی روانہ کردیا گیا ہے۔

بقیہ 4

استحکام کی کوششوں کیلئے اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست پاکستان کے ساتھ وفاداری، آئین و قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی ہی پائیدار امن اور ترقی کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان سمیت ملک کے ہر علاقے میں امن و استحکام کا قیام ہماری قومی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کیلئے ریاست کی رٹ کو تسلیم کرنا اور تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آنا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ وطن ہے اور اس کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوکر ہی عوام کے جان و مال کا تحفظ، معاشی ترقی، تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنایا جا سکتا ہے

بقیہ 5

300 سے زائد زخمی ہوگئے، جن میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے، 11 اکتوبر 2026 شاہ خالد ایئر پورٹ پر حملہ، متعدد ایئر لائنز نے ریاض کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کردیں جبکہ سعودی عرب نے حملہ کو جنگی جرم قرار دیتے ہوئے حملے کا جواب دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر یمنی حوثیوں کے حملے میں 12 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد افراد زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے جن میں بعض کی حالت نازک ہے جس کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ غیر ملکی میڈیا نے ریاض کے ایک ہسپتال ذریعے کے حوالے سے بتایا تھا کہ زخمیوں میں سے پانچ کی حالت تشویش ناک ہے اور انھیں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں رکھا گیا ہے۔

بقیہ 6

کی۔سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں افغانستان سے گولا بارود لانیکی کوشش ناکام بنادی گئی، سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ وگولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی لی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور گولہ بارود برآمد ہوئے۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق سرانان میں دہشتگرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر سرچ آپریشن شروع کردیا گیا۔

بقیہ 7

پر حوثی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پیغام میں اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان شاہ خالد ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت کرتا ہے،6 پاکستانیوں سمیت تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔نائب وزیر اعظم نے ریاض میں سفارت خانے کو زخمی پاکستانیوں کی ہر ممکن مدد کی ہدایت بھی کردی۔ اسحاق ڈار نے شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے پر حملے کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور علاقائی امن کیلئے سنگین خطرہ قرار دیا اور کہا سعودی حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں اور صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کی قیادت اور عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، پاکستان مکہ معاہدے کے تحت سعودی عرب کی خودمختاری اور سلامتی کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ 8

خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈیولپمنٹ سیکریٹریٹ قائم کرنے کا حکم بھی دے دیا اس حوالے سے وفاقی حکومت نے حکم نامہ نمبر 1/2026 جاری کردیا جو کہ 11 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ آئینی اعلان کی روشنی میں جاری کیا گیا ہے۔خیبر پختونخوا میں آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ہنگامی حالت کے اعلان کے بعد وفاقی حکومت نے اہم اقدام کیا ہے، وفاقی حکم نامے کے تحت گورنر خیبر پختونخوا وفاقی حکومت کی جانب سے صوبائی حکومت کے امور انجام دیں گے، گورنر اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشاورتی کونسل کی معاونت حاصل کریں گے،خیبر پختونخوا کیلئے 11 رکنی مشاورتی کونسل تشکیل دے دی گئی۔کونسل میں طارق محمود پاشا، ڈاکٹر عامر عبداللہ اور لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر مشاورتی کونسل کے ارکان مقرر کیے گئے ہیں۔ثمر بلور، ڈاکٹر سرفراز علی، عامر جاوید اور ڈاکٹر ایم ارشاد بھی مشاورتی کونسل میں شامل ہیں، کفایت اللہ، طیب قریشی، عثمان سیف اللہ خان اور آصف رفیق مشاورتی کونسل کے دیگر ارکان ہیں۔ثنا اللہ ایڈووکیٹ خیبر پختونخوا کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر کردیے گئے،صوبائی حکومت کے امور آئینی دفعات اور خیبر پختونخوا گورنمنٹ رولز آف بزنس 1985 کے مطابق، وفاقی حکمنامے سے ہم آہنگ انداز میں انجام دیے جائیں گے

بقیہ 9

نکل سکتے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جاسکتا،مل کر لڑنا پڑتا ہے،آئین میں واضح ہے یہاں امن و امان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کرسکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، صوبائی حکومت کو غیر فعال کر دیا گیا ہے، گورنر کو آئین کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، گیارہ رکنی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، بارہ اضلاع میں ایک سیکرٹریٹ قائم کیا ہے، وہاں سے ڈائریکٹ وفاق کو رپورٹ کیا جائے گا، آرٹیکل 245 کے تحت فوج تعینات کردی گئی ہے۔ان خیالات کا اظہار وفاقی وزراء محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، عطاء اللہ تارڑ اور رہنما (ن) لیگ ثمر ہارون بلور کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 10

کے نام اپنے تہنیتی خط میں صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان سپین کے ساتھ باہمی خیر سگالی اور تعمیری روابط پر مبنی دیرینہ دوستانہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے میدان میں بڑھتے ہوئے تعلقات قابل تجدید توانائی، زراعت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے وسیع مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جامعات، محققین اور کاروباری اداروں کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے کی بھی بہت گنجائش موجود ہے۔صدر مملکت نے سپین میں مقیم پاکستانی برادری کو دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم رابطہ قرار دیا

بقیہ 11

فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے کہا ہے کہ پاکستانی ریاست کے تحمل، احتیاط اور ذمہ دارانہ رویے کو اگر غیر قانونی اور غیر نمائندہ افغان طالبان حکومت ہماری کمزوری سمجھتی ہے تو یہ اس کی سنگین حماقت ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق کرم میں پاک افغان سرحد پر پاکستان میں داخلے کی کوشش کرنے والے گروہ کی نقل وحرکت کا پتہ چلا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دراندازی کی کوشش میں خوارج کی معاونت کیلئے افغان طالبان کی پوسٹوں سے بھی فائرنگ کی گئی، فائرنگ کے تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے جام شہادت نوش کیا۔شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع غذر سے تھا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ یہ واقعہ افغان سرزمین سے دہشت گرد تنظیموں کے استعمال کو روکنے میں ناکامی کے پاکستان کے موقف کی تصدیق کرتا ہے، افغان طالبان رجیم سرحد پار دہشت گردی کی روک تھام کے بجائے اس کی سہولت کاری اور سرپرستی کررہی ہے، افغان طالبان رجیم اپنی بین الاقوامی انسداد دہشت گردی کی ذمے داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں موجود دیگر بھارتی سرپرستی یافتہ خوارج کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن بھی کیا گیا، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسداد دہشت گردی مہم جاری رہے گی

بقیہ 12

انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری رہیں گے، نئے سیٹ اپ میں صوبائی حکومت سول انتظامیہ کی کمی کو پورا کرے گی۔ رانا ثنااللہ نے دعویٰ کیا کہ پی ٹی آئی کے لوگ ٹی ٹی پی کے ساتھ مل کر بھتہ مافیا، اسمگلنگ اور کرپشن میں شامل ہیں، جس کے ثبوت بھی موجود ہیں۔

بقیہ 13

کی۔سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ پشین میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں افغانستان سے گولا بارود لانیکی کوشش ناکام بنادی گئی، سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ وگولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی لی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور گولہ بارود برآمد ہوئے۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق سرانان میں دہشتگرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر سرچ آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 14

فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے، پیپلز پارٹی نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کردیا ہے، جمہوریت کی دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا جو جمہوری اقدار کے منافی ہے، بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جارہی؟ مولانا فضل الرحمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تجویز پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے۔انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس فیصلے کو مسترد کرتی ہے اور پارٹی کی سطح پر اس کے خلاف مکمل حکمت عملی مرتب کی جائے گی، اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے حوالے سے بات کی۔ سربراہ جے یو آئی نے بتایا کہ اسحاق ڈار کا موقف تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون نہیں کررہی۔سربراہ جے یو آئی نے جواب میں کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات یکساں نہیں ہیں

بقیہ 15

سوئی پولیس تھانے کی حدود سوئی دینار کالونی گیٹ نمبر پانچ میں مین گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش سکیورٹی فورسز نے ناکام بناتے ہوئے بھاری مقدار میں نصب دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنادیا گیا جبکہ سکیورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کرکے سرچ اپریشن کے بعد علاقے کو کلیئر کردیا گیا

بقیہ 16

پر زور دیا۔اس موقع پر قبائلی تنازعات کے پرامن حل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ باہمی دشمنیوں اور خونریزی کا خاتمہ علاقے میں دیرپا امن کے قیام اور سماجی استحکام کیلئے ضروری ہے۔ چیف آف بگٹی میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ امن، بھائی چارہ اور قبائلی تنازعات کا پرامن حل ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہیں۔قبائل کے مابین پائے جانے والے تنازعات کو بات چیت اور مصالحت کے ذریعے حل کرنے سے نہ صرف قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہے بلکہ معاشرے میں باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اس موقع پر علاقے کے دیگر قبائلی عمائدین اور زعماء بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ موجود تھے

بقیہ 17

ہوئے کہا ہے کہ گورنر راج اور آئین کے تحت ایمرجنسی کا نفاذ صوبے کے امن وامان اور بقا کیلئے ناگزیر ہو چکا تھا خیبر پختونخوا کے عوام کو "یوم نجات" مبارک ہو۔یہ بات انہوں نے اتوار کو سریناچوک کوئٹہ پر ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کے دفتر سے ایک ریلی نکالی گئی جو مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی سریناچوک پہنچ کر جلسے کی شکل اختیار کرگئی ریلی کے شرکاء نے پاکستانی پرچم اٹھار رکھے تھے اور وہ وفاقی حکومت اور پاک فوج کے حق میں نعرے بازی کرتے رہے۔زرک خان مندوخیل نے ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے عوام کو یوم نجات کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت نے باربار پی ٹی آئی اور خیبر پختونخوا کی حکومت کو مذاکرات کے ذریعے تمام معاملات مل بیٹھ کر حل کرنے کی دعوت دی۔

بقیہ 18

دہشت گردی کے حملے ہوئے، پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کو آئینی طریقے سے ہٹایا گیا، پی ٹی آئی کا لعدم تحریک طالبان پاکستان اور کالعدم تحریک طالبان افغانستان کی حمایت پر مبنی پالیسیوں کی وجہ سے خیبر پختونخوا میں ہزاروں شہریوں کی ہلاکت کی ذمہ دار ہے۔ اتوار کو یہاں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے اتوار کو وفاقی وزراء محسن نقوی، اعظم نذیر تارڑ، طلال چوہدری اور رکن قومی اسمبلی ثمر ہارون بلور کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران ایڈوائزری کونسل کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی زیر قیادت ایڈوائزری کونسل میں اہل اور ایماندار افسران کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ کفایت اللہ خان کو مشیر داخلہ، طارق محمود پاشا کو مشیر فنانس، سابق ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا عامر جاوید کو مشیر قانون، ڈاکٹر سید عامر عبداللہ کو مشیر تعلیم، پاکستان کی پہلی خاتون لیفٹیننٹ جنرل (ر) نگار جوہر خان کو مشیر صحت، سابق ایڈوائزر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈاکٹر سرفراز علی شاہ کو مشیر مائنز اینڈ منرلز، ڈاکٹر محمد ارشاد کو مشیر انڈسٹریز اینڈ کامرس، آصف رفیق آفریدی کو مشیر برائے کمیونیکیشن اینڈ ورکس، خطیب اعلیٰ مولانا محمد طیب قریشی کو مذہبی امور کا مشیر، عثمان سیف اللہ خان کو مشیر برائے انرجی اور ایم این اے ثمر ہارون بلور کو مشیر برائے اطلاعات ونشریات مقرر کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پی ٹی آئی کے تانے بانے دہشت گردوں سے جا ملتے ہیں، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے بالکل غیر سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی حکومت کا دہشت گردوں کے ساتھ گہرا گٹھ جوڑ ہے جس کی وجہ سے صوبے کے انتظامی حالات تباہی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انٹیلی جنس بیورو اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی رپورٹس میں صوبے کی صورتحال کو انتہائی تشویشناک قرار دیا گیا ہے۔

بقیہ 19

سے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی حکومت کے خاتمے کا فیصلہ ایک اہم سیاسی پیش رفت ہے جس سے صوبے میں بہتر طرزِ حکمرانی، امن و امان اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے نئی راہیں کھلنے کی توقع ہے۔ عوام گزشتہ کئی برسوں سے روزگار، معیاری تعلیم، بہتر صحت کی سہولیات اور خوشحالی کے منتظر ہیں، جن کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سیاسی نعروں کے بجائے عملی کارکردگی، شفافیت اور عوامی خدمت کو ترجیح دی جانی چاہیے صوبے کے قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور سیاحتی امکانات کو موثر انداز میں بروئے کار لا کر روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری بڑھانے اور معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یوم نجات کو قومی یکجہتی، جمہوری استحکام اور عوامی خدمت کے نئے عزم کی علامت بنانا چاہیے

بقیہ 20

مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل کاروبار کے فعال مراکز بنائے، تاکہ نوجوان عالمی منڈی میں اپنی صلاحیتوں سے روزگار حاصل کرسکیں اور ملک کیلئے زرمبادلہ کما سکیں۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ صرف تربیت فراہم کرنا کافی نہیں؛ معیاری اور قابل اعتماد انٹرنیٹ، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، جدید آلات، آسان قرضوں اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کا انتظام بھی ضروری ہے۔ جامعات اور صنعت کے درمیان عملی تعاون کو فروغ دیا جائے، جبکہ خواتین اور بلوچستان سمیت پسماندہ علاقوں کے نوجوانوں کی ڈیجیٹل تعلیم اور کاروباری مواقع تک رسائی یقینی بنائی جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ مصنوعی ذہانت کو زراعت، صنعت اور معدنیات کے شعبوں میں استعمال کرکے پیداواری صلاحیت بہتر بنائی جاسکتی ہے۔ حکومت آئی ٹی منصوبوں کیلئے روزگار، نئی کمپنیوں کے قیام اور برآمدات میں اضافے کے واضح اہداف مقرر کرے۔ ان منصوبوں کی حقیقی کامیابی تب ہوگی جب ان کے ثمرات نوجوانوں اور ملکی معیشت تک پہنچیں گے۔

بقیہ 21

کارکردگی اور حکومتی امور چلانے کی صلاحیت پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ڈ ایک بیان میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ دہشت گردی جیسے ناسور سے نمٹنے کیلئے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کا ہم آہنگ ہونا ناگزیر ہے، لیکن جب ایسے سنگین حالات میں صوبائی حکومت کی جانب سے عدم تعاون کا مظاہرہ کیا جائے تو گورنر راج جیسے آئینی اقدام پر غور ناگزیر ہو جاتا ہے۔خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے کو آئینی اور قانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے

بقیہ 22

کو دہشت گردی کے خاتمے کیلئے 800 ارب روپے دیے گئے، پولیس، سی ٹی ڈی کی استعداد کار میں اضافے پر کوئی توجہ نہیں دی، دہشت گردوں کا مقابلہ کرنا وفاق کے ساتھ خیبر پختونخوا حکومت کی بھی ذمہ داری ہے، صوبائی حکومت کی عدم توجہ کی وجہ سے دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہوا، دہشت گردی پر خاموشی ملک دشمنی کے مترادف ہے، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے معاملات بات چیت سے حل کرنے کو ترجیح دی، حکومتی ٹیم نے معاملہ فہمی کیلئے خلوص نیت سے کوشش کی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا مذاکرات میں طے پانے والے مسودے سے پیچھے ہٹ گئے، دہشت گردی کے واقعات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اسلام آباد پر چڑھائی کا ناپاک منصوبہ بنایا گیا، ملک کو دوبارہ تباہی کی طرف نہیں لے جانے دیں گے، قانون اپنا راستہ اپنائے گا، افغانستان اغیار کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے، افغان سرزمین کا پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال ہرگز قبول نہیں، پاکستان کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں گے، آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ طے پاچکا ہے، چیلنجز پر قابو پانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، سعودی عرب پر ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں، سعودی عرب کے ساتھ دوطرفہ اور اسٹریٹجک دفاعی معاہدہ ہے، حرمین شریفین کے تقدس اور تحفظ کیلئے پوری مسلم امہ متحد ہے

بقیہ 23

جنرل سیکرٹری ملک زیشان حسین، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی، اور رابطہ سیکرٹری احسان حلیمی نے ملاقات کی اس موقع پر پارٹی کے سینئر رہنما وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ، مرکزی رہنما سردار سربلند خان جوگیزئی، رکن بلوچستان اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری آئی ٹی صمد خان گورگیج بھی موجود تھے۔نو منتخب عہدیداروں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت بالخصوص صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اہم ذمہ داریاں سونپیں۔اس موقع پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں شاہ اللہ جنگ، اختر بلوچ، شاہ جہاں ظہیر، شہزادہ خان کاکڑ، ندیم احمد خان، غلام جان حسن زئی، جبار حلیمی، اسد گجر، بشیر لانگو، قیصر بلوچ، اکرم گل، امین جاگل، میر خالد جمالی، مٹھا خان عمرانی، بابو لاشاری، شبیر کمی اور دیگر نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ نئی ٹیم بلوچستان میں پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 24

اقدامات پر صوبائی جماعت کا دوٹوک موقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت کے سینے میں خنجر گھونپنے والے ہی جب جمہوریت کے سب سے بڑے علمبردار بننے کا دعویٰ کریں تو اس سے بڑا سیاسی تضاد اور المیہ کیا ہوگا۔غیر اعلانیہ ایمرجنسی کے بعد اب اعلانیہ ایمرجنسی یا گورنر راج کی کا فیصلہ کمزور ہوتی جمہوریت پر ایک اور کاری ضرب لگانے اور عوام کے حق حکمرانی کو سلب کرنے کی خطرناک سازش ہیں۔ جمہوریت کو اس کے نام نہاد عالمبرداروں سے بچانے کی ضرورت ہے، کیونکہ عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارنے والے اسی صورت عوام کے غیض وغضب اور تاریخ کے بے لاگ احتساب سے نہیں بچ سکیں گے۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں حکومتی رٹ کی صورت حال کسی سے پوشیدہ نہیں؛ صوبائی حکومت کی عملداری اور امن وامان کے دعوؤں پر سنجیدہ سوالات موجود ہیں، یہاں تک کہ وزراء کیلئے بھی بلاخوف وخطر سفر کرنا مشکل ہو چکا ہے۔لیکن جب سیاسی بیانیہ ان حلقوں کی خواہشات سے ہم آہنگ ہو تو ہر طرف سب اچھا کی تصویر پیش کی جاتی ہے۔یہ دوہرا معیار نہ صرف حکومتی دعوؤں کی قلعی کھولتا ہے بلکہ جمہوری اصولوں اور عوامی اعتماد کے ساتھ سنگین مذاق بھی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے پر جمعیت علماء اسلام اپنی مرکزی جماعت کی ہدایات اور فیصلے کا ہر لمحہ کے لائحہ عمل کی منتظر ہے

بقیہ 25

خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے فیصلہ کو فوری واپس لیا جائے۔کل منصورہ میں مشاورت ہوگی، لانگ مارچ سے متعلق اہم فیصلے کیے جائیں گے، وزیراعظم شہباز شریف نے پروٹیم لیوی حرمت کی جرم کی سزا دی ہم ملتان سے لانگ مارچ کا آغاز کریں گے، ہمارے مطالبات واضح ہیں، فیصلہ حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوکاڑہ میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، جنرل سیکرٹری پنجاب وسطی بابر رشید، امیر ضلع سلمان اظہر شیخ اور سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین ڈاکٹر حمیرا طارق نے بھی شرکاء سے خطاب کیا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ پی ڈی ایم کی حکومت کے خاص کمپونٹ (ن) لیگ، پی پی نے کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگا کر اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے، حکومت اگر سمجھتی ہے کہ اس سے مسئلہ حل ہو جائے گا تو ماضی گواہ ہے ایمرجنسیاں لگانے سے مسائل ختم نہیں ہوتے۔ مطالبہ کرتے ہیں کہ گورنر راج فوری طور پر ختم کرکے مذاکرات کی میز سجائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی اور ن لیگ اسٹیبلشمنٹ کی گود میں پروان چڑھیں، یہ دونوں پارٹیاں جمہوریت کے نام پر کلنک کا ٹیکہ ہیں، انہوں نے آج پھر ثابت کیا کہ ان کے چہرے پر پل ہی۔ پی پی نے مشرف سے این آر او لیا، ماضی میں آصف زرداری نے پنجاب میں گورنر راج لگایا۔

بقیہ 26

بینا مجید اور سیکرٹری سپورٹس دراز بلوچ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقعوں کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کے بہترین مواقعوں کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔انہوں نے کہا کہ گولڈ کپ میں ملک بھر سے ٹیموں نے بھرپور شرکت کی جس سے بلوچستان کے نوجوانوں کو کھیلوں کے بہترین مقابلے دیکھنے کو ملے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی خصوصی ہدایت پر محکمہ کھیل بلوچستان صوبے کے دور دراز علاقوں میں نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقعوں کی فراہمی کو یقینی بنا رہا ہے تاکہ نوجوان کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع میسر آسکیں

بقیہ 27

جانب شاہنواز دایہ سے تین نامعلوم مسلح افراد مبینہ طور پر اسلحے کے زور پر موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔ جبکہ تیسرے واقعے میں گزشتہ شب دوست ہوٹل سے ویلسپیکر عمران علی سیال کی موٹر سائیکل چوری کرلی گئی، اس کے ساتھ ہیلتھ کا ریکارڈ بھی چوری ہونے کی اطلاعات ہیں۔پولیس تھانہ صدر کی حدود میں پیش آنے والے ان واقعات کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ پولیس کی کارکردگی اور امن وامان کی صورتحال پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔

بقیہ 28

نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کی خدمت اور پارٹی کے پیغام کو مؤثر انداز میں عوام تک پہنچانے کی اہم ذمہ داری سونپی ہے۔میں اپنے محترم چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صدر ویمن ونگ پاکستان آصفہ فریال تالپور، صدر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری بلوچستان ربانی کاکڑ اور صوبائی انفارمیشن سیکرٹری میر ظہور بلیدی کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں، جنہوں نے میری صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجھے یہ ذمہ داری سونپی۔میں قیادت کے اعتماد پر پورا اترنے اور پارٹی کے منشور، نظریے اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانے کا عزم رکھتی ہوں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوریت، عوامی حقوق، مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کی علمبردار رہی ہے۔ خواتین کو پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے میں مؤثر نمائندگی اور ذمہ داریاں سونپنا شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے اور سیاسی جدوجہد کی حقیقی عکاسی ہے۔

بقیہ 29

ملنے پر مبارک باد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔تقریب کے دوران شرکاء نے وجے کمار کی ترقی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ جونیئر کلرک کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خوش اسلوبی سے انجام دیں گے۔اس موقع پر باہمی خوشی کا اظہار کیا گیا اور وجے کمار کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 30

ہیں ڈاکٹر ناشناس لہڑی، عبدالوکیل مینگل، ڈاکٹر یاسر شاہوانی، الٰہی بخش بلوچ، کامریڈ رحمت اللہ، حاجی علی نواز لہڑی، ع افتخار علی سنگلزئی، جلیل احمد مینگل، عابد علی و دیگر کا بی این پی عوامی جوائنٹ روڈ یونٹ کے افتتاحی تقریب سے خطاب۔اس موقع پر ڈاکٹر ناشناس لہڑی نے مزید کہا کہ تنظیم سازی کسی بھی سیاسی جماعت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے، جبکہ کارکن پارٹی کا اصل سرمایہ اور طاقت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکن راجی راہشون واجہ میر اسداللہ بلوچ کے پیغام اور نظریے کو گھر گھر پہنچانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور عوامی رابطوں کو مزید مضبوط بناتے ہوئے پارٹی کو نچلی سطح پر منظم اور فعال بنانے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔

بقیہ 31

باعث نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹائمنگ شیڈول ختم کرکے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو تباہی سے بچایا جائے اور مسافروں کو بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کی سہولت فراہم کی جائے۔انہوں نے کہا کہ مختلف شاہراہوں پر مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد مسافر گاڑیوں کو روک لیا جاتا ہے، جس کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔کئی مرتبہ مسافر گاڑیوں میں سوار افراد کو رات کے وقت کھلے آسمان تلے گزارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے

بقیہ 32

صلاحیت پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ دہشت گردی جیسے ناسور سے نمٹنے کیلئے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کا ہم آہنگ ہونا لیکن جب ایسے سنگین حالات میں صوبائی حکومت کی جانب سے عدم تعاون کا مظاہرہ کیا جائے تو گورنر راج جیسے آئینی اقدام پر غور ناگزیر ہو جاتا ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے کو آئینی اور قانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے، اسے محض سیاسی تنقید کا موضوع نہ بنایا جائے، بلوچستان میں بھی 2013 میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا، اس لیے گورنر راج کی بات کرنا کوئی انہونی بات نہیں ہے انہوں نے اس تناظر میں کہا کہ گورنر راج آئین میں موجود ایک انتظامی و آئینی طریقہ کار ہے، اس پر سیاسی اختلاف ہو سکتا ہے

بقیہ 33

اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر پاک فوج کی حمایت اور قومی یکجہتی کے حوالے سے نعرے درج تھے، جبکہ شرکاء پاکستان زندہ باد، پاک فوج پائندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے میر امداد حسین مری نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر مسلح افواج ملک کے دفاع، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہی ہیں دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی اور استحکام کے لیے پوری قوم متحد ہو کر افواج پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے اور ملک دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

بقیہ 34

کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سمیت وفاقی حکومت کے تمام آئینی اور انتظامی اقدامات کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء میں مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ کیک کاٹنے کی تقریب کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس خضدار سے ایک ریلی بھی نکالی گئی، جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ امن استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ شرکاء نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت جن چیلنجز سے گزر رہا ہے اس میں قومی یکجہتی اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے حکومت کے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ تقریب اور ریلی میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی، ایس ایس پی خضدار محمد بلوچ، آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے عہدیداران اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما سیٹھ جواہری لال اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران، قبائلی عمائدین اور عام شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی ہے۔ خضدار میں گزشتہ روز منعقدہ تاریخی خواتین کھلی کچہری کے مثبت ثمرات سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے خواتین کے دیرینہ مطالبے پر خضدار میں پہلے وومن پولیس اسٹیشن کے قیام کیلئے عملی اقدامات کا آغاز کردیا ہے۔

بقیہ 35

انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ اختتام پذیر ہوگیا۔ فائنل مقابلہ دانیال جان کبدانی کی ٹیم اور شہید مصدق جان کی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا، جس میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے اعلیٰ درجے کی کھیل کی مہارت، بہترین اسپورٹس مین شپ اور بے مثال جوش و جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کانٹے دار مقابلے کے بعد دانیال جان کبدانی کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل اپنے نام کرلیا اور ٹورنامنٹ کی چیمپئن بن گئی۔ فائنل میچ کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خاران عمر جمالی تھے۔انہوں نے فائنل جیتنے والی ٹیم کو مبارکباد دی اور تمام کھلاڑیوں کے کھیل کو سراہا۔ اپنے خطاب میں ان کا کہنا تھا: کھیلوں کی سرگرمیاں نہ صرف جسمانی اور ذہنی نشوونما کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک، برداشت، باہمی ہم آہنگی اور مثبت مسابقت کے جذبے کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ضلع خاران میں اس نوعیت کے ایونٹس کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔جبکہ حکومت بلوچستان کے تعاون سے جاری رائیز پروگرام کے تحت ہونے والے کھیلوں کے اس طرح کے ایونٹس سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ممکن ہوگی

بقیہ 36

ہو سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی لیڈر، سیاسی جماعت یا سیاسی قیادت آئین، قانون اور ریاست سے سپیریئر نہیں ہو سکتی۔ جمہوریت میں اختلاف رائے ہر شہری کا حق ہے، لیکن اس حق کو انتشار، قانون شکنی اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کا ذریعہ نہیں بنایا جاسکتا۔محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ کسی سیاسی رہنما کی رہائی یا بحالی کے نام پر ہجوم کو قانون ہاتھ میں لینے، سرکاری نظام کو مفلوج کرنے اور ریاست کو دباؤ میں لانے کیلئے استعمال کرنا کسی طور قابل قبول نہیں۔ دنیا کی سیاسی تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ بڑے سے بڑے سیاسی رہنماؤں نے بھی قید و بند اور قانونی کارروائیوں کا سامنا کیا، مگر اپنے دفاع اور سیاسی جدوجہد کیلئے آئینی و قانونی راستے اختیار کیے۔ متعلقہ سیاسی قیادوں کو بھی چاہیے کہ وہ انتشار اور تصادم کے بجائے Frameworkconstitutional میں رہتے ہوئے اپنی قانونی جنگ لڑتا۔ ریاستی اداروں کو چیلنج کرنے اور امن و امان کی صورت حال کو خراب کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ قومی استحکام کو نقصان پہنچتا ہے

بقیہ 37

چوہدری شاہد کا بیٹا شادی ولیمہ کی پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی سیاسی، سماجی، کاروباری اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کی اہم شخصیات ایم این اے سمیت معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب میں معروف سیاسی وسماجی رہنما میر فدا حکیم رند نے بھی شرکت کی اور چوہدری وحید کے صاحبزادہ منان وحید کو نئی زندگی کے آغاز پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے نوبیاہتا جوڑے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کی ازدواجی زندگی کو خوشیوں، محبت، باہمی احترام اور کامیابیوں سے بھر دے۔

بقیہ 38

احتجاج عوام اور سیاسی پارٹیوں کا بنیادی حق ہے، لیکن ملکی آئین کے اس آئینی سیاسی جمہوری حق کے استعمال پر ایک صوبے خیبر پختونخوا کی حقیقی منتخب گورنمنٹ کو ختم کرکے، گورنر راج اور ایمرجنسی لگانے کا کوئی آئینی جواز نہیں تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ زور اور بھونڈے طریقے سے 18 نشستیں جیتنے والی پارٹی کو ملک کا اقتدار حوالے کرنے اور جیتنے والی اکثریتی پارٹی پاکستان تحریک انصاف اور اس کی لیڈرشپ کو جیل میں رکھنے اور یہاں تک بے شرمی اور ڈھٹائی سے انہیں علاج ومعالجے اور ملاقات کی سہولیات مہیا نہ کرنے اور ان کی جیتی ہوئی نشستوں کی بندربانٹ کرنے کے عمل پر ملک کے اندر اور ملک سے باہر اس اقدام پر شرمندگی پر ندامت کے بجائے حکمران اب اندھے، کانے اور بہرے ہو چکے ہیں۔ اور شرمندگی کے احساس کا دور دور تک وجود ہی نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا نعرہ تھا جمہوریت ہماری سیاست ہے، آج انہوں نے ہی گورنر اور ایمرجنسی کے اقدام سے تمام ملک اور ساری دنیا کے سامنے جمہوریت پسندی کو تار تار کرتے ہوئے اپنے سلوگن کی بدترین پامالی کی ہے

بقیہ 39

دوچار ہیں۔میڈیا سے وابستہ افراد دن رات عوام تک خبریں پہنچانے اور حقائق کو منظر عام پر لانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی خدمات کے مقابلے میں انہیں وہ بنیادی سہولیات اور معاشی تحفظ حاصل نہیں جن کے وہ مستحق ہیں۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ وہ صحافیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں اور بلوچستان میڈیا فورم کے دس نکاتی مطالبات کو تسلیم کیا جائے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں میڈیا پرسنز سے ایک نمائندہ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں اکرم بلوچ، شاہنواز خان، نثار احمد، ریاض مینگل، فدا جتک، حمزہ شہباز، ندیم احمد، الطاف حسین اور عدنان بلوچ شامل تھے۔اس موقع پر وفد کے ارکان نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان میڈیا فورم میں شمولیت کا اعلان کیا۔ قیوم بلوچ نے وفد کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم کا بنیادی مقصد صحافیوں، نامہ نگاروں، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد کرکے ان کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافت محض ایک پیشہ نہیں بلکہ عوام تک درست معلومات پہنچانے، معاشرتی مسائل کی نشاندہی کرنے اور عوامی حقوق کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس لیے صحافیوں کو درپیش مشکلات کو نظرانداز کرنا کسی بھی صورت مناسب نہیں

بقیہ 40

معززین اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر شہریوں نے بجلی، پانی، صفائی، سڑکوں، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے عوامی مسائل توجہ سے سنے اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو مسائل کے فوری اور مؤثر حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایات جاری کیں۔اس موقع پر افسران نے کہا کہ عوامی خدمت، شہریوں کو ریلیف کی فراہمی اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی شکایات براہ راست انتظامیہ تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور عوام و انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مزید مؤثر بنانا ہے۔انتظامیہ کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو متحرک رکھا جائے گا اور فرائض کی انجام دہی میں غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 41

انداز میں عوام تک پہنچانے کی اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ میں اپنے محترم چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، صدر ویمن ونگ پاکستان آصفہ فریال تالپور، صدر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری بلوچستان ربانی کاکڑ اور صوبائی انفارمیشن سیکرٹری میر ظہور بلیدی کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں، جنہوں نے میری صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجھے یہ ذمہ داری سونپی۔ میں قیادت کے اعتماد پر پورا اترنے اور پارٹی کے منشور، نظریے اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لانے کا عزم رکھتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوریت، عوامی حقوق، مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کی علمبردار رہی ہے۔ خواتین کو پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے میں مؤثر نمائندگی اور ذمہ داریاں سونپنا شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے اور سیاسی جدوجہد کی حقیقی عکاسی ہے۔ محترمہ بینظیر بھٹو نے خواتین کو سیاسی، سماجی اور قومی سطح پر آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا اور ان کے حقوق کے لیے تاریخی جدوجہد کی۔ ان کے افکار اور مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ بحیثیت صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری خواتین، میں بلوچستان میں پارٹی ونگ کے تمام نومنتخب عہدیداران کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتی ہوں اور انہیں مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ امید ہے کہ تمام نومنتخب عہدیداران پارٹی قیادت کے اعتماد پر پورا اتریں گے اور تنظیم کو مزید فعال، مضبوط اور منظم بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں گی۔ میری تمام پارٹی ساتھیوں، خواتین عہدیداران اور کارکنوں سے گزارش ہے کہ ہم سب ایک ٹیم اور ایک خاندان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمیں باہمی اتحاد، اتفاق، نظم و ضبط اور مشترکہ جدوجہد کے ذریعے پاکستان پیپلز پارٹی کے پیغام کو بلوچستان کے ہر ضلع، ہر شہر اور ہر گاؤں تک پہنچانا ہے۔ ہماری اولین ترجیح عوامی مسائل کو اجاگر کرنا، خواتین کی سیاسی و سماجی شمولیت کو فروغ دینا، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور پارٹی کے جمہوری و عوامی منشور کو مؤثر انداز میں عوام تک پہنچانا ہے۔

بقیہ 42

علاقہ اور عاشقان رسول ﷺ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔اس موقع پر ذکر ونعت اور دینی خطاب کے ذریعے گیارہویں شریف کی نسبت سے عقیدت و محبت کا اظہار کیا گیا۔ محفل کے اختتام پر لنگر غوثیہ کا خصوصی اہتمام بھی کیا گیا، جس سے شرکاء نے استفادہ کیا۔ آخر میں تمام عاشقان رسول ﷺ کی سلامتی، ملک پاکستان کی ترقی، خوشحالی، امن واستحکام اور امت مسلمہ کی سربلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ محفل کا اختتام مذہبی عقیدت و احترام کے ماحول میں ہوا۔

بقیہ 43

نے متعدد بار پاکستان تحریک انصاف کی قیادت کو مذاکرات کی دعوت دی، تاہم غیر سنجیدہ سیاسی رویے اور دہشت گردی کے خلاف مؤثر تعاون کے فقدان کے باعث وفاقی حکومت کو ایک اہم اور مشکل فیصلہ کرنا پڑا اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جیسے سنگین قومی چیلنج سے نمٹنے کیلئے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے قومی مفاد، ملکی سلامتی اور عوام کے تحفظ کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک جماعت یا حکومت کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے، جس میں تمام سیاسی قوتوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا چاہیے سیاسی اختلافات اور اقتدار کی کشمکش کو قومی سلامتی کے معاملات پر حاوی نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ ملک میں پائیدار امن کا قیام تمام سیاسی قوتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے خیبر پختونخوا حکومت کو مذاکرات اور دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی کیلئے آمادہ کرنے کی متعدد کوششیں کی گئیں، تاہم پیش رفت نہ ہونے کے باعث وفاقی حکومت نے آئینی راستہ اختیار کرنے کا فیصلہ کیا۔

بقیہ 44

شرکاء نے جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔ ریلی کے اہم مناظر اور جذبے ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور پاک فوج کی حمایت میں پرجوش نعرے لگائے گئے، جس سے فضا حب الوطنی کے جذبے سے گونج اٹھی۔ ریلی میں شہریوں، سول سوسائٹی کے اراکین اور کونسل کے عہدیداران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پریس کلب کے باہر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی جغرافیائی سرحدوں کے دفاع، اندرونی سلامتی اور امن کے قیام کے لیے پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی بے مثال قربانیاں ناقابل فراموش اور ہر لحاظ سے لائق تحسین ہیں۔ مشکل کی ہر گھڑی میں پوری قوم اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

بقیہ 45

صحافی صغیر احمد ابڑو اپنے بچوں سمیت گزشتہ روز فوت ہونے والے اپنے کزن کی تعزیت پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ پڑوسیوں نے گھر سے دھواں اور آگ کے شعلے اٹھتے دیکھ کر اطلاع دی، لیکن گھر پہنچنے تک تمام سامان جل چکا تھا۔ واقعے کے باعث صحافی کو شدید مالی نقصان پہنچا۔ شہید رانی بے نظیر بھٹو پریس کلب نوڈیرو کے صدر سمیت تمام عہدیداران اور اراکین نے واقعے پر دکھ اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ صحافی کی مالی امداد کرکے ہونے والے نقصان کا ازالہ کیا جائے۔

بقیہ 46

براہِ راست حملہ قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کیلئے کوئی آئینی اور قانونی جواز موجود نہیں۔ ایک منتخب صوبائی حکومت کو محض سیاسی اختلافات یا وفاقی حکمرانوں کے مخصوص مفادات کی بنیاد پر ختم کرنا جمہوری اصولوں، آئین کی بالادستی اور عوام کے حق حکمرانی کی صریح خلاف ورزی ہے۔ صوبے کے عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے جس حکومت کو منتخب کیا ہے، اس کے مینڈیٹ کا احترام کرنا وفاقی حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر امن وامان کی صورتحال یا حکومتی رٹ کی عدم موجودگی کو ایمرجنسی یا گورنر راج کے نفاذ کا جواز بنایا جائے تو بلوچستان سمیت دیگر علاقوں کی صورتحال بھی سب کے سامنے ہے، جہاں عوام بدترین بدامنی، دہشت گردی اور حکومتی رٹ کے سنگین بحران کا سامنا کر رہے ہیں

بقیہ 47

رپورٹس کی جانچ پڑتال اور متعلقہ افسران کے فیلڈ وزٹس سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ ضلعی سطح پر صحت کی سہولیات کو مؤثر اور فعال بنانے کیلئے تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور عوام کو درپیش طبی مسائل کے حل کیلئے مربوط حکمت عملی اپنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر محترمہ فریدہ ترین نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت میں ضروری فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ان مراکز کو مکمل طور پر فعال بنا کر عوام کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے خصوصی طور پر بی ایچ یو نور پور کو 24 گھنٹے فعال بنانے کیلئے عملی اقدامات کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ صحت کی سہولیات تک بروقت رسائی عوام کا بنیادی حق ہے، لہٰذا اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ ضلع بھر کے تمام سرکاری مراکز صحت میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر متعلقہ ملازمین کی حاضری کو یقینی بنایا جائے

بقیہ 48

گرانڈ کاٹھوڑ میں شام سخن لسبیلہ کے عنوان سے ادبی و ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا جس میں دونوں اضلاع کے شعرائے کرام سیاسی و سماجی شخصیات وندر کی صحافی برادری نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے آرگنائزرز محمد رمضان المعروف رگل بلوچ، سائیں محمد رمضان شیخ، سرپرست حاجی اکبر علی حمرانی شیخ، حاجی محمد حنیف رونجھو، عاصم کاظم رونجھو، عبدالستار رونجھو تھے۔ جبکہ کنوینرز میں وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر عبدالحمید رونجھو، انور عبدالرحمان بلوچ، تنویر حفیظ ایوبی، احمد خان رونجھو شامل تھے۔اس موقع پر نگران کمیٹی کے ایم ڈی مونڈرہ، برکت نادر رونجھو، خدابخش المعروف کے بی بلوچ، ہدایت اللہ عاجز مونڈرہ، یونس رونجھو، حاجی محمد سلیمان رونجھو، انور عبدالرحمان بلوچ، آسن داس لسی، مہراللہ الفت، ثناءاللہ رونجھو نے پروگرام کو چار چاند لگا دیئے۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ بیلہ اور ساکران کے بعد وندر میں یہ تیسرا بڑا ادبی و ثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بیلہ سے حب تک لسبیلہ کی سرزمین سے محبت کرنے والے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس بات کا اظہار ہے کہ یہاں کے لوگ اپنی دھرتی ثقافت اور روایات سے گہری وابستگی رکھتے ہیں

بقیہ 49

ڈائریکٹوریٹ آف کلچر کوئٹہ میں منعقد ہوگی۔تقریب کی صدارت سیکرٹری کلچر، حکومت بلوچستان کریں گے، جبکہ ناپا (NAPA) کے نمائندے اور دونوں اداروں کے اعلیٰ حکام شرکت کریں گے۔اس ایم او یو کا بنیادی مقصد بلوچستان کے باصلاحیت فنکاروں اور نوجوانوں کو تھیٹر، موسیقی اور ڈرامہ نگاری کی جدید تربیت فراہم کرنا اور مشترکہ ثقافتی پروگرامز کا انعقاد ہے۔ ترجمان ڈائریکٹوریٹ آف کلچر کے مطابق یہ اقدام صوبے کے ثقافتی ورثے اور علاقائی آرٹس کو قومی سطح پر فروغ دینے میں اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

بقیہ 50

معاہدے اہمیت رکھتے ہیں، تاہم ان معاہدوں کے ثمرات عام شہری تک پہنچانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو مستحکم کرنے، مالیاتی دباؤ میں کمی لانے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد بحال کرنے کے لیے حکومت کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے مثبت نتائج قومی معیشت کے ساتھ ساتھ عوام کی روزمرہ زندگی میں بھی نمایاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام صرف مالیاتی معاہدوں اور اعداد و شمار تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کا حقیقی فائدہ عام آدمی، مزدور، کسان، ملازم پیشہ طبقے، تاجروں اور کاروباری افراد کو بھی پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی، بے روزگاری، بجلی اور گیس کے بھاری بلوں اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر رکھا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ معاشی اصلاحات کے ساتھ ساتھ عوام کو درپیش مسائل کے حل پر بھی خصوصی توجہ دے۔ تاکہ عام شہری کو ریلیف مل سکے اور لوگوں کی قوت خرید میں بہتری آئے۔

بقیہ 51

منصوبوں کے ٹینڈرز جاری ہونے کے باوجود بعض ٹھیکیداروں کے بلوں کی ادائیگی میں تاخیر کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ اس صورتحال کے باعث ترقیاتی کاموں کی رفتار اور محکمے کے انتظامی معاملات پر تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ تاہم ان شکایات کی تصدیق کے لیے متعلقہ ریکارڈ کی جانچ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سرکاری محکموں میں تعیناتیوں اور اضافی چارج دینے کے معاملات میں میرٹ، تجربے اور قواعد وضوابط کو ترجیح دی جانی چاہیے، تاکہ انتظامی امور بہتر انداز میں چلائے جاسکیں اور عوامی منصوبے متاثر نہ ہوں۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ محکمہ بی اینڈ آر میں جونیئر افسر کو ایکسین کا چارج دینے کے معاملے کا جائزہ لیا جائے، ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کی جانچ کی جائے اور ٹھیکیداروں کے بلوں کی ادائیگی میں تاخیر کی وجوہات سامنے لائی جائیں۔ شہریوں نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ اگر مالی بے ضابطگیوں یا اختیارات کے ناجائز استعمال سے متعلق شکایات درست ثابت ہوں تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے، جبکہ کوہلو کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور عوامی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں

بقیہ 52

کو دھمکانے اور ہراساں کرنے سے باز رہیں۔ سرکاری منصب عوام کی خدمت کے لیے ہے ذاتی رعب و دبدبہ جمانے شہریوں کی تذلیل کرنے اور سرکاری غنڈہ گردی کے لیے نہیں۔ انتظامیہ عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے شہریوں کے لیے خوف و ہراس کا ماحول پیدا کر رہی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ جمیعت علماء اسلام دھونس دھمکیوں اور گیدڑ بھبکیوں سے مرعوب ہونے والی جماعت نہیں انتظامی افسران اپنا قبلہ درست کریں اور اختیارات کے ناجائز استعمال سے گریز کریں بصورت دیگر جمیعت علماء اسلام عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے سخت احتجاجی لائحہ عمل اختیار کرے گی۔ کسی سرکاری افسر کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ اپنے منصب کو عوام اور ان کے نمائندوں کے خلاف استعمال کرے۔ دریں اثناء ضلعی رہنماؤں نے ایک اور پریس ریلیز میں کہا کہ ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس میں اراکین کی بھرپور شرکت اور جمیعت علماء اسلام کے زیر اہتمام عظیم الشان امن ریلی کی کامیابی جماعتی اتحاد کارکنوں کے جذبے اور قیادت کے فیصلوں پر بھرپور اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔

بقیہ 53

کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ترجمان نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مولانا محمد شعیب جدون کو سرکاری دفتر میں ہراساں کرنے کے ساتھ سنگین نتائج بھگتنے اور غائب کردینے کی دھمکیاں دی گئیں، جبکہ ان کے بیان کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر کے کمرے سے نکلنے والے ایک سادہ لباس شخص نے کیمرے کی موجودگی میں ان کے گریبان پر ہاتھ ڈالا، جو ایک انتہائی تشویش ناک معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک سیاسی و سماجی نمائندے اور امن وامان کے حوالے سے ذمہ داریاں ادا کرنے والے جماعتی عہدیدار کے ساتھ سرکاری دفتر میں ایسا رویہ اختیار کیے جانے کی شکایت سامنے آتی ہے تو عام شہریوں کے ساتھ انتظامیہ کے برتاؤ کے حوالے سے بھی سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

بقیہ 54

مذمت کرتے ہوئے اسے تاریخ کا بدترین جبر قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے چیمپئن ہونے کے دعویداروں نے خود جمہوری اقدار کو پامال کرکے سیاسی اختلاف رائے کو دبانے کی کوشش کی ہے۔ سیاسی مخالفین کے خلاف کارروائیاں، گرفتاریوں کا سلسلہ اور گورنر راج جیسے اقدامات جمہوری نظام میں سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ سیاسی مسائل کو طاقت کے بجائے مذاکرات، آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے حل کیا جائے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف ایک عوامی سیاسی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق، جمہوریت کی بالادستی، آئین کی حکمرانی اور قانون کی پاسداری کی بات کی ہے۔

بقیہ 55

ہوئے نوجوانوں کو جدید تعلیم، ٹیکنالوجی اور فنی مہارتوں سے آراستہ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ موجودہ دور میں عصری و دینی تعلیم کے ساتھ ٹیکنالوجی اور ہنر پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوان جدید ٹیکنالوجی اور فنی مہارتیں سیکھیں گے تو وہ محض ملازمت تلاش کرنے والے نہیں بلکہ دوسروں کو روزگار فراہم کرنے والے بن سکتے ہیں۔ دنیا تیزی سے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی طرف بڑھ رہی ہے، اس لیے ہمارے نوجوانوں کو بھی جدید تقاضوں کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو نکھارنا ہوگا تاکہ وہ ملک وقوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن اور جماعت اسلامی کا بنو قابل پروگرام اس کے ذریعے ملک بھر کی طرح بلوچستان کے طول وعرض میں بھی انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل مہارتوں اور فنی تعلیم کو فروغ دینے کا عزم رکھتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت طلبہ و طالبات اور نوجوانوں کو لاکھوں روپے مالیت کے جدید آئی ٹی کورسز مفت فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی نوجوان کی تعلیم، ترقی اور کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے۔ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب رہنمائی، جدید تربیت اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ بنو قابل پروگرام اسی مقصد کے تحت نوجوانوں کو ڈیجیٹل دنیا سے جوڑ رہا ہے تاکہ وہ گھر بیٹھے بھی آن لائن کام، فری لانسنگ اور دیگر جدید شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرکے باعزت روزگار کما سکیں۔ اس سے نہ صرف نوجوان خود کفیل ہوں گے بلکہ اپنے خاندان کی معاشی مشکلات کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرسکیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ الخدمت بنو قابل جیسے تعلیمی پروگرام نہیں بلکہ نوجوانوں کو خود انحصاری، معاشی استحکام اور روشن مستقبل کی طرف لے جانے کی ایک عملی کوشش ہے۔

بقیہ 56

4 نامعلوم مسلح افراد نے 10 ویلر 2 ٹرکوں پر فائرنگ کرکے انکے ٹائر برسٹ کردیے اور موقع سے فرار ہوگئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

بقیہ 57

کپڑوں میں ملبوس تھے۔ ملزمان نے اہلخانہ کو یرغمال بنا کر ایک کمرے میں بند کردیا اور گھر سے 20 لاکھ روپے نقدی، تین تولہ سونا، ایک موٹر سائیکل، تین عدد موبائل فون، ایک بیٹری سمیت دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ واقعے کے بعد علاقے کے شہریوں میں خوف و ہراس اور شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ عبدالغفور نے متعلقہ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر ملزمان کو گرفتار کیا جائے، لوٹا گیا سامان برآمد کیا جائے اور علاقے میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 58

فائنل میچ میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر کلب کے تمام کھلاڑیوں، انتظامیہ اور پرجوش مداحوں کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ افغان فٹ بال کلب چمن کی یہ فتح محض ایک کھیل کی جیت نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی مسلسل محنت، بے مثال نظم و ضبط، باہمی اتحاد اور کھیل سے سچی لگن کا روشن ثبوت ہے۔ میدان میں جس شاندار کھیل اور اعلیٰ جذبے کا مظاہرہ کیا گیا اس نے تمام شائقین کے دل جیت لیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چمن کی باصلاحیت سرزمین نے ہمیشہ فٹ بال کے میدان میں نایاب اور بہترین ٹیلنٹ دیا ہے اور یہ کامیابی خطے کے تمام نوجوانوں کے لیے ایک مشعل راہ ثابت ہوگی۔ رہنماؤں نے افغان فٹ بال کلب چمن کے ساتھ مسلم فٹبال کلب چمن کیلئے آئندہ بھی بے شمار کامیابیوں کے لیے دعا کی اور امید ظاہر کی کہ یہ کلب یوں ہی میدان میں کامرانی کے پرچم لہراتا رہے گا

بقیہ 59

کمیٹی دالبندین کے وائس چیئرمین سردار حاجی حفیظ میران زئی جبکہ اعزازی مہمان خاص پیپلز پارٹی کے رہنما و یونین کونسل پٹ کوکو کے چیئرمین حاجی نصر اللہ نوتیزئی تھے سیکرٹری ڈی ایف اے حاجی عبدالباری بلوچ، کوچ عبدالواحد، ایس ایچ او گلبدین سالانی، شفیق سنجرانی، کوچ غلام قادر، سیکرٹری ٹورنامنٹ سعد اللہ ساگر، سیکرٹری محمد حیات جتی، شاہ نذر برھان زئی سمیت شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی ریفری کے فرائض نور احمد فیفا، جبکہ صدام فدا اور شاکر بلوچ اسسٹنٹ ریفری تھے اناؤنسر کے فرائض خلیل نور زئی نے سرانجام دیئے افتتاحی میچ کے مہمان خاص میونسپل کمیٹی دالبندین کے وائس چیئرمین سردار حاجی حفیظ میران زئی نے ٹورنامنٹ کمیٹی کے لئے 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کردیا۔

بقیہ 60

اساتذہ رہنمائس نے کہا کہ پی ٹی الف کا مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو اساتذہ سے عشق کی حد تک پیار و محبت کرتے ہیں اور وہ ہر استاد کی عزت و احترام کرتے ہیں۔ اس موقع پر سینئر ہیڈ ٹیچر عارف قریشی نے آنے والے پی ٹی الف کے رہنماؤں کا خیر مقدم کیا اور ان کی محبت کا شکریہ ادا کیا اور عہد کیا کہ پی ٹی الف کو مضبوط کرنے، اساتذہ کے حقوق کے تحفظ اور تنظیمی اتحاد میں بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ سینئر استاد رہنما عارف قریشی نے پی ٹی الف لاڑکانہ ڈویژن کے صدر عبدالفتاح عباسی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری وحید احمد ابڑو، تعلقہ جنرل سیکرٹری غلام اللہ ساگی، میاری کے صدر گل محمد ہمپوٹو، مرکزی عہدیداران منظور چانڈیو اور امان اللہ کلہوڑو اور سندھ بھر کے تمام رہنماؤں اور دوستوں کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے بطور سینئر رہنما اور کارکنان ورکر کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ محبت، احترام اور اتحاد تنظیمی مضبوطی کی بنیاد ہے اور تمام ساتھیوں کی مشترکہ کوششوں سے اساتذہ کے حقوق کی جدوجہد کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو اساتذہ کے عظیم رہنما ہیں جن کی قیادت میں انشاء اللہ سندھ کے پرائمری اساتذہ کو جلد سروس سٹرکچر ملے گا۔ جو پوری اساتذہ برادری کی تاریخ میں ایک سنہری باب لکھا جائے گا۔

بقیہ 61

بلکہ عام مسافروں، بالخصوص خواتین، بچوں، بزرگوں اور دور دراز علاقوں کا سفر کرنے والے افراد کی مشکلات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ رات کے سفر پر عائد پابندی ختم کی جائے اور ٹائمنگ شیڈول پر نظرثانی کرکے اسے ختم یا قابل عمل بنایا جائے، تاکہ ٹرانسپورٹرز کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو اور مسافر بلاوجہ تاخیر کے بغیر اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکیں۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ نے کہا کہ مسافر ٹرانسپورٹ عوام کو ایک شہر سے دوسرے شہر تک پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے، لیکن رات کے سفر پر پابندی اور گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے سخت اوقات مقرر کرنے سے ٹرانسپورٹرز کے لیے کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طویل فاصلے کی مسافر گاڑیوں کو مختلف شاہراہوں پر مقررہ وقت مکمل ہونے کے بعد روک دیا جاتا ہے، جس سے سفر کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے اور مسافروں کو غیر ضروری انتظار کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز پہلے ہی ایندھن، گاڑیوں کی مرمت، عملے کے اخراجات اور دیگر کاروباری مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں سخت ٹائمنگ شیڈول اور رات کے سفر پر پابندی ان کے لیے مزید مالی مسائل پیدا کر رہی ہے۔ متعلقہ حکام کو چاہیے کہ وہ ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ افراد کے مسائل کو سنجیدگی سے سمجھیں اور زمینی حقائق کے مطابق فیصلے کریں۔ جنرل سیکرٹری وزیر خان نے کہا کہ ٹائمنگ شیڈول کے باعث مسافر گاڑیوں کو مختلف مقامات پر روکنے سے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں دونوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسافر اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے کرایہ ادا کرتے ہیں، لیکن راستے میں گاڑیاں روک دیے جانے کے باعث انہیں طویل انتظار کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کے وقت اور سفری اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹائمنگ شیڈول کے حوالے سے موجودہ طریقہ کار پر نظرثانی کی جائے، غیر ضروری رکاوٹیں ختم کی جائیں اور ٹرانسپورٹرز کو اعتماد میں لے کر ایسا نظام متعارف کرایا جائے جو عوامی سہولت اور ٹرانسپورٹ کے کاروباری تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مشکلات سے نکالنے کے لیے مؤثر اور حقیقت پسندانہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ نائب صدر اقبال سرگڑھ نے کہا کہ مقررہ وقت پر مسافر گاڑیوں کو روکنے کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات مسافروں کو رات کھلے آسمان تلے انتظار کرنا پڑتا ہے، جس سے انہیں سفری پریشانی کے ساتھ ساتھ رہائش اور دیگر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل بھی درپیش ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کو دوران سفر غیر ضروری انتظار سے بچانا اور ان کی سہولت کو یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل مسلم لیگ ن لیبرونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

صحت کی سہولیات تک بروقت رسائی عوام کا بنیادی حق ہے، فریدہ ترین

تمام سرکاری مراکز صحت میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر متعلقہ ملازمین کی حاضری کو یقینی بنایا جائے

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین کی زیر صدارت ضلعی صحت کمیٹی DHC کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کے سرکاری مراکز صحت کی مجموعی کارکردگی عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات طبی عملے کی حاضری نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت BHUs کو ضروری فرنیچر کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا. اجلاس کے دوران نئے قائم ہونے والے بنیادی مراکز صحت میں فرنیچر اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بی ایچ یو نور پور کو 24 گھنٹے فعال بنانے، ڈیوٹی سے غیر حاضر ملازمین کے خلاف کارروائی مانیٹرنگ (بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر)

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو گلے لگ کر قومی پرچم تھمارہے ہیں

خضدار میں یومِ نجات جوش وخروش سے منایا گیا

کیک کاٹنے کی تقریب کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس خضدار سے ایک ریلی بھی نکالی گئی

خضدار (خ ن) وفاقی حکومت کی جانب سے ملک میں امن وامان کی بحالی، دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائیوں اور ملک کو درپیش سکیورٹی بحران اور سیاسی عدم استحکام پر قابو پانے کیلئے کیے گئے حالیہ اقدامات کی حمایت میں خضدار میں یوم نجات جوش وخروش سے منایا گیا۔ یوم نجات کے سلسلے میں تقریب ڈپٹی کمشنر آفس خضدار میں منعقد ہوئی، جہاں کیک کاٹنے کی تقریب (بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر)

والی بال (شوٹنگ) ٹورنامنٹ کا شاندار اور انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ

خاران (خ ن) حکومتِ بلوچستان کے رائیز پروگرام اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے مشترکہ تعاون سے جاری رخشان سپورٹس و کلچر فیسٹیول کے سلسلے میں والی بال (شوٹنگ) ٹورنامنٹ کا شاندار اور (بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر)

لس دھرتی ہی ہماری پہچان ہے، مقررین

لسبیلہ کا نام روز روشن کی طرح عیاں رکھیں گے وندر میں ادبی ثقافتی محفل میں مقررین کا اظہار خیال

سونمیانی وندر (رپورٹر پیر بلوچ) لس دھرتی ہی ہماری پہچان ہے لسبیلہ کا نام روز روشن کی طرح عیاں رکھیں گے وندر میں ادبی ثقافتی محفل میں مقررین کا اظہار خیال۔ جبکہ شعرائے کرام نے سما باندھ لیا پروگرام میں چیئرمین وندر امام بخش براہ، قبائلی شخصیت میر بہادر خان جاموٹ کی خصوصی طور پر شرکت۔ تفصیلات کے مطابق ارمان بیل آرٹس کونسل حب لسبیلہ کے زیرِ اہتمام فقسال (بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر)

وندر میں ادبی ثقافتی محفل کے مقررین میں شیلڈ تقسیم کئے جارہے ہیں

موسمِ سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے، ڈپٹی کمشنر

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کے آفس سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق ضلع ویسٹ کے تمام نجی اسکولوں کے سربراہان کو مراسلہ جاری کرتے ہوئے ہدایت کی گئی ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات کے مطابق موسمِ سرما کی تعطیلات کی مکمل فیس وصول نہ کی جائے

(NAPA) کے درمیان پرفارمنگ آرٹس، تھیٹر اور ثقافتی ترویج کیلئے ایک تاریخی معاہدہ (MoU) طے

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، حکومت بلوچستان اور نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (NAPA) کے درمیان پرفارمنگ آرٹس، تھیٹر اور ثقافتی ترویج کیلئے ایک تاریخی معاہدہ (MoU) طے پا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایک پروقار تقریب بروز پیر، صبح 11:00 بجے (بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر)

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کیلئے مشکلات کا باعث بن رہا ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے کہا ہے کہ رات کے سفر پر پابندی اور سخت ٹائمنگ شیڈول کے باعث مسافر ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ اس صورت حال سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے (بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر)

میر امداد حسین مری کی قیادت میں پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی کیلئے ریلی

دہشت گردی کے خاتمے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن وامان کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں

بابا کوٹ (نامہ نگار رپورٹ محمد یونس عمرانی) یومِ نجات کے موقع پر پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی اور افواجِ پاکستان کی حمایت میں سیاسی وسماجی رہنما میر امداد حسین مری کی قیادت میں مری ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی سے ایک ریلی نکالی گئی، جس میں سیاسی وسماجی شخصیات، تاجر برادری (بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر)

امن وامان کی صورتِ حال کو خراب کرنے سے مسائل حل نہیں ہوتے‘ مجید بلوچ

جمہوریت میں اختلافِ رائے ہر شہری کا حق ہے، لیکن اس حق کو انتشار، قانون شکنی اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کا ذریعہ نہیں بنایا جاسکتا

موجودہ حالات میں یہ فیصلہ امن وامان کے قیام، ریاستی رٹ کی بحالی اور آئین وقانون کی بالادستی کیلئے وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے فیصلے کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں یہ فیصلہ امن وامان کے قیام، ریاستی رٹ کی بحالی اور آئین وقانون کی بالادستی کیلئے وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام ملک میں امن، استحکام اور ریاستی نظم ونسق کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ثابت (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے‘ عبدالخالق اچکزئی

جب صوبائی حکومت اپنے فرائض موثر انداز میں انجام دینے میں قاصر ہو تو وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنر راج کے نفاذ حکام زیرِ غور لایا جاسکتا ہے

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے معاملے کو آئینی اور قانونی تناظر میں دیکھنا چاہیے، اسے محض سیاسی تنقید کا موضوع نہ بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا حصہ ہے، اسے غیر آئینی اقدام قرار دینا درست عمل نہیں ہے جب صوبائی حکومت اپنے فرائض موثر انداز میں انجام دینے میں قاصر ہو تو وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنر راج کے نفاذ حکام زیرِ غور لایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی اور حکومتی امور چلانے کی (بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان معاہدہ خوش آئند ہے۔ سید امان شاہ

معاشی استحکام کے لیے حکومتی اقدامات کے ثمرات عام آدمی تک پہنچائے جائیں

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو موجودہ معاشی مشکلات سے نکالنے، مالی استحکام پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے مؤثر اور دیرپا پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش معاشی چیلنجز کے تناظر میں عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ (بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر)

چاغی میں ٹریفک حادثے میں موٹر سائیکل سوار جاں بحق

دالبندین این این آئی چاغی کرکٹ گراؤنڈ کے قریب ٹریفک حادثہ، موٹر سائیکل سوار جاں بحق، کار سوار زخمی ہوگئے چاغی کرکٹ گراؤنڈ کے قریب کار اور موٹر سائیکل کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار نعمان لانگو ولد خورشید لانگو جاں بحق ہوگئے، جبکہ کار سوار عبدالخالق ریکی زخمی ہوگئے

چوہدری وحید کے فرزند منان وحید کی شادی وولیمہ کی تقریب

تقریب میں معروف سیاسی وسماجی رہنماء میر فدا حکیم رند نے بھی شرکت کی

گوادر (رپورٹ محمد سلیم رند) معروف کاروباری شخصیت چوہدری وحید کے فرزند منان وحید کی شادی و ولیمہ کی تقریب، میر فدا حکیم رند کی شرکت، مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار لتان وہاڑی۔ پنجاب کے شہر وہاڑی سے تعلق رکھنے والی پاکستان کے معروف ٹرانسپورٹر و کاروباری شخصیت چوہدری وحید کے فرزند منان وحید اور این سی ایل نیوچشیاں لوجسٹک کمپنی کے مالک (بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر)

معروف کاروباری شخصیت چوہدری وحید کے فرزند منان وحید کی شادی وولیمہ کی تقریب، میر فدا حکیم رند شریک ہیں

خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی، گورنر راج کو کھلی طور پر مسترد

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے پریس ریلیز میں صوبہ خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کے غیر آئینی، غیر جمہوری اقدام کو کھلی طور پر مسترد کرتے ہوئے اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملکی آئین میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگانے کیلئے شرائط بیان کی گئی ہے۔ آئینی، سیاسی اور جمہوری (بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر)

کوہلو بی اینڈ آر میں جونیئر افسر کو ایکسین کا چارج دینے پر تحفظات

سڑکوں کی خستہ حالی اور ترقیاتی کاموں میں تاخیر

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو میں محکمہ بلڈنگز اینڈ روڈز (بی اینڈ آر) میں ایک جونیئر افسر کو ایکسین کا چارج دینے پر انتظامی امور اور محکمے کی کارکردگی کے حوالے سے سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ دوسری جانب شہر اور مختلف علاقوں میں سڑکوں کی خستہ حالی اور ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں کے مطابق محکمہ بی اینڈ آر میں ترقیاتی (بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر)

رخشان سپورٹس اینڈ کلچر فیسٹیول کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

خاران (خ ن) گورنمنٹ آف بلوچستان کے 'رائیز پروگرام' کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اللہ آباد خاران میں خواتین اور طالبات کیلئے منعقدہ دو روزہ رنگا رنگ رخشان سپورٹس اینڈ کلچر فیسٹیول کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے۔ ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول ختم کرکے مسافر ٹرانسپورٹ کو مشکلات سے نجات دلائی جائے۔ وزیر خان

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے کہا ہے کہ رات کے سفر کی بندش اور ٹائمنگ شیڈول نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے، جس کے (بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر)

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر اور ان کے ساتھیوں سے گفتگو کررہے ہیں

میڈیا پرسنز کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے‘ قیوم بلوچ

بلوچستان میں صحافت اور صحافی مشکل دور سے گزر رہے ہیں‘ مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں اور میڈیا پرسنز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ان کے بنیادی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں صحافت اور صحافی برادری اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے، جہاں صوبے بھر میں کام کرنے والے نامہ نگار، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز مختلف مسائل، معاشی مشکلات اور عدم تحفظ کی صورتحال سے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

حکومتوں کا قیام اور ان کا اختیار عوام کے ووٹ سے وابستہ ہے، ترجمان نیشنل پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے اقدام کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات کو جواز بنا کر غیر جمہوری اقدام کو بروئے کار لانا کسی بھی صورت جمہوری عمل کے مفاد میں نہیں

قلعہ سیف اللہ‘ اسسٹنٹ کمشنرز کی زیرِ صدارت کھلی کچہری

اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ ماجد سلیم کا عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کی ہدایات

قلعہ سیف اللہ (بیورو چیف رفیق قیصرانی) قلعہ سیف اللہ ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ ساگر کمار کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ ماجد سلیم اور اسسٹنٹ کمشنر قلعہ سیف اللہ محمد صادق کی زیرِ صدارت قلعہ سیف اللہ بادینی میں کھلی کچہری منعقد ہوئی۔ کھلی کچہری میں ڈی ایس پی بادینی سرکل حاجی محمد ہاشم، مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے افسران، علاقے کے (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ ماجد سلیم اور اسسٹنٹ کمشنر قلعہ سیف اللہ محمد صادق کی زیرِ صدارت قلعہ سیف اللہ بادینی میں کھلی کچہری منعقد ہورہی ہے

میر فدا حکیم رند معروف شخصیت حاجی عبدالطیف کاشاپی کے بڑے بھائی حاجی محمد رحیم کے انتقال پر تعزیت

گوادر (رپورٹ محمد سلیم رند) میر فدا حکیم رند معروف شخصیت حاجی عبدالطیف کاشاپی کے بڑے بھائی حاجی محمد رحیم کے انتقال پر تعزیت کے لیے تربت پہنچ گئے، جہاں انہوں نے حاجی عبدالطیف کاشاپی کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی اور حاجی محمد رحیم کے انتقال پر گہرے رنج وافسوس کا اظہار کیا۔

قلات کے دو مختلف علاقوں سے پولیس نے چار نامعلوم افراد کی نعشیں قبضے میں لے لیں

قلات (این این آئی) بلوچستان کے ضلع قلات کے دو مختلف علاقوں سے پولیس نے چار نامعلوم افراد کی نعشیں قبضے میں لے لیں جنہیں تشدد کے بعد فائرنگ کرکے قتل کیا گیا پولیس کے مطابق تین افراد کی نعشیں قلات کے علاقے چھپر سے ملی ہیں

انجینئر عبدالمجید بادینی کی سی او واپڈا بلوچستان مرزا اعزاز بیگ سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان اور رکن صوبائی اسمبلی حلقہ پی بی 16 جعفرآباد انجینئر عبدالمجید بادینی نے سی او واپڈا بلوچستان مرزا اعزاز بیگ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ڈیرہ اللہ یار شہر اور ضلع جعفرآباد بھر میں جاری لوڈ شیڈنگ، بجلی کی فراہمی اور عوام کو درپیش مشکلات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا

راجی راہشون کا پیغام گھر گھر پہنچائینگے، ڈاکٹر ناشناس لہڑی

جدوجہد زندگی ہے اپنے عوام کے حقوق کے حصول کیلئے ہر جمہوری فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے،

کوئٹہ (این این آئی) تنظیم کاری کسی بھی سیاسی جماعت میں نہایت اہمیت کا حامل ہے نومنتخب یونٹ کے عہدیداران سے امید ہے کہ وہ جوائنٹ روڈ یونٹ کو مزید فعال اور منظم بناتے ہوئے پارٹی پروگرام کو گھر گھر پہنچائینگے جوائنٹ روڈ یونٹ کیلئے خلیل احمد، ڈپٹی یونٹ سیکرٹری کیلئے عابد سمالانی اور ضلعی کونسلر کیلئے کامریڈ رحمت اللہ مینگل کو منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے (بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر)

مولانا شعیب جدون کے ساتھ مبینہ ناروا سلوک کا نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان نے ضلعی نائب امیر اور امن وامان وانتظامی امور سے متعلق کمیٹی کے سربراہ مولانا محمد شعیب جدون کے ساتھ 8 اکتوبر 2026ء کو ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں پیش آنے والے مبینہ ناروا سلوک، بدسلوکی اور سنگین دھمکیوں (بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر)

انتظامی افسران عوام کے خادم بنیں سرکاری غنڈے نہیں‘ مولانا عبدالرحمٰن رفیق

ذاتی رعب و دبدبہ جمانے شہریوں کی تذلیل کرنے اور سرکاری غنڈہ گردی کے لیے نہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ انتظامی افسران عوامی مسائل حل کرنے میں اپنی ناکامی چھپانے کے لیے سیاسی رہنماؤں تاجر نمائندوں اور معزز شہریوں (بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر)

وجے کمار کی جونیئر کلرک بننے کی خوشی میں ایک پروقار پارٹی کا اہتمام

جونیئر کلرک کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خوش اسلوبی سے انجام دیں گے

جعفرآباد (مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈیرہ اللہ یار میں ملازم وجے کمار کی درجہ چہارم سے ترقی پاکر جونیئر کلرک بننے کی خوشی میں ایک پروقار ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا، جس میں سکول کے پرنسپل رحمت اللہ بھنگر سمیت تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے شرکت کی۔ اس موقع پر سکول کے پرنسپل رحمت اللہ بھنگر، مقبول احمد مہر، محمد خان راہجہ، شہزادہ چاچڑ، رحمت اللہ ابڑو، سلیم ابڑو، مراد زہری، آصف رشید رند اور عبدالوحید بھنگر سمیت تمام اسٹاف ممبران نے وجے کمار کو ترقی (بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ڈیرہ اللہ یار میں ملازم وجے کمار کی درجہ چہارم سے ترقی پاکر جونیئر کلرک بننے کی خوشی میں ٹی پارٹی کے شرکاء

ڈیرہ مراد جمالی، مسلح ڈکیتی، عبدالغفور عرف فقیر محمد ابڑو کے گھر سے لاکھوں روپے نقدی اور گھریلوں قیمتی سامان چور لوٹ فرار

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) ڈیرہ مراد جمالی کے وارڈ نمبر 22 منجھو محلہ میں مسلح افراد نے ایک گھر میں گھس کر اہلخانہ کو یرغمال بنا لیا اور لاکھوں روپے نقدی، سونا، موٹر سائیکل، موبائل فون اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے

گورنر راج کا نفاذ تاریخ کا بدترین جبر ہے‘ سید صادق آغا

گورنر راج اور کارکنوں کی گرفتاری جمہوریت کے دعویداروں کے اصل چہرے بے نقاب کرتی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے صوبہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ، وزیر اعلیٰ سہیل خان آفریدی سمیت پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صدر داؤد شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری میر جہانگیر رند اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں پارٹی کارکنوں کی گرفتاریوں کی شدید (بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر)

بنو قابل پروگرام کے تحت نوجوانوں کو ڈیجیٹل دنیا سے جوڑ رہا ہے‘ مولانا ہدایت الرحمٰن

ٹیکنالوجی اور ہنر پر توجہ دے کر نوکری تلاش کرنے کے بجائے روزگار فراہم کرنے والا بنا جاسکتا ہے

الخدمت بنو قابل پروگرام نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر باعزت روزگار کے مواقع فراہم کررہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان بشیر احمد ماندائی کے ہمراہ ڈیرہ مراد جمالی میں الخدمت بنو قابل نصیر آباد لیب کا دورہ کیا اور بنو قابل پروگرام کے تحت مختلف کورسز سے مستفید ہونے والے طلبہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے ذمہ داران، طلبہ اور اساتذہ کرام سے گفتگو کرتے (بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر)

جامع مسجد غوثیہ گوٹھ عبدالکریم ببر جمالی میں بسلسلہ گیارہویں شریف ایک روح پرور محفل

تمام عاشقانِ رسول ﷺ کی سلامتی، ملک پاکستان کی ترقی، خوشحالی، امن واستحکام اور امتِ مسلمہ کی سربلندی کیلئے خصوصی دعا کی گئی

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) جامع مسجد غوثیہ گوٹھ عبدالکریم ببر جمالی میں بسلسلہ گیارہویں شریف ایک روح پرور محفل کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا اہتمام رئیس عبدالکریم ببر جمالی کی جانب سے کیا گیا، جس میں خصوصی خطاب علامہ مولانا مقبول احمد قادری، ڈیرہ اللہ یار نے کیا۔ محفل میں، علامہ عبدالجبار سکندری، رئیس عبدالکریم ببر جمالی، حافظ محمد پنجل، محمد پریل جمالی، استاد نصیب اللہ، بالان شاخ سے رئیس فدا حسین سیانچ، حافظ عبدالاحد ببر جمالی، سمیت معززین (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر)

سکینہ عبداللہ خان کی بلوچستان کی صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری نامزدگی پر اظہارِ تشکر

پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوریت، عوامی حقوق، مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کی علمبردار رہی ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) محترمہ سکینہ عبداللہ خان نے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری نامزد ہونے پر پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے لیے یہ اعزاز اور فخر کی بات ہے کہ پارٹی قیادت نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کی خدمت اور پارٹی کے پیغام کو مؤثر (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

سکینہ عبداللہ خان کی بلوچستان کی صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری نامزدگی پر اظہارِ تشکر، نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد

پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوریت، عوامی حقوق، مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کی علمبردار رہی ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) محترمہ سکینہ عبداللہ خان نے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری نامزد ہونے پر پارٹی کی اعلیٰ قیادت کی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے لیے یہ اعزاز اور فخر کی بات ہے کہ پارٹی قیادت (بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر)

تربت، نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کرکے ٹائر برسٹ کردیئے

تربت (این این آئی) تربت کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے 2 ٹرکوں پر فائرنگ کرکے ٹائر برسٹ کردیئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو تربت کے علاقے ناصر آباد میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار (بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی وارڈ نمبر 22 منجھو محلہ میں مسلح ڈکیتی

عبدالغفور عرف فقیر محمد ابڑو کے گھر سے لاکھوں روپے نقدی اور گھریلوں قیمتی سامان چور لوٹ فرار

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) ڈیرہ مراد جمالی کے وارڈ نمبر 22 منجھو محلہ میں مسلح افراد نے ایک گھر میں گھس کر اہلخانہ کو یرغمال بنا لیا اور لاکھوں روپے نقدی، سونا، موٹر سائیکل، موبائل فون اور دیگر قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہوگئے۔ متاثرہ شہری عبدالغفور عرف فقیر محمد ابڑو کے مطابق 7 سے 8 مسلح افراد ان کے گھر میں داخل ہوئے، جن میں سے بعض پولیس کی وردی جبکہ دیگر سادہ (بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی، گھر میں ڈکیتی کے بعد سامان بکھرا پڑا ہے مکان مالک تفصیلات بتارہا ہے

ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ صدر کی حدود میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، شہری عدم تحفظ کا شکار

ٹرانسفارمر کی کوائل چوری، موٹر سائیکل چھیننے اور ویکسینیٹر کی موٹر سائیکل سمیت ہیلتھ ریکارڈ چوری ہونے کے واقعات، پولیس کی کارکردگی پر سوالات اٹھنے لگے

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) نصیر آباد میں پولیس تھانہ صدر کی حدود میں مبینہ طور پر چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق رات گئے بیدار کے قریب گوٹھ سکندر خان کھوسہ میں نامعلوم چور ٹرانسفارمر کی کوائل نکال کر فرار ہوگئے، جس کے باعث ٹرانسفارمر کو نقصان پہنچا۔ دوسرے واقعے میں تھانہ صدر کی حدود میں پٹ فیڈر کے بیرون کی (بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ آئینی اقدام ہے، ترجمان بلوچستان عوامی پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو آئینی اقدام قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت (بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد: قومی امن یکجہتی کونسل کا پاک فوج سے بھرپور اظہارِ یکجہتی

ریلی کے اہم مناظر اور جذبے ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم اٹھا رکھے تھے

جیکب آباد (رپورٹ انیس جکھرانی) جیکب آباد: ملک میں امن، استحکام اور سلامتی کو فروغ دینے کے لیے قومی امن یکجہتی کونسل کے زیرِ اہتمام پاک فوج کی حمایت میں ایک پروقار اور بڑی ریلی نکالی گئی۔ یہ ریلی شہر کے مختلف اہم راستوں سے گزرتی ہوئی پریس کلب پہنچی، جہاں (بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کیلئے کوئی آئینی اور قانونی جواز موجود نہیں

کوئٹہ (این این آئی): پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے غیر آئینی، غیر جمہوری اور صوبائی خودمختاری پر (بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر)

گھر میں بجلی کے شارٹ سرکٹ کے باعث اچانک آگ بھڑک اٹھی

بستر، چارپائیاں، کپڑے، فرنیچر، فرج، اناج اور دیگر قیمتی سامان جل کر خاکستر ہوگیا

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) شہید رانی بے نظیر بھٹو پریس کلب نوڈیرو کے جوائنٹ سیکرٹری صحافی صغیر احمد ابڑو کے گھر میں بجلی کے شارٹ سرکٹ کے باعث اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں گھر میں موجود بستر، چارپائیاں، کپڑے، فرنیچر، فرج، اناج اور دیگر قیمتی سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ آگ سے لاکھوں روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا جارہا ہے۔ واقعے کے وقت (بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے کھلاڑیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، حاجی خان محمد بڑیچ

گولڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر وزیراعلیٰ مبارکباد کے مستحق ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ، میر ثناء اللہ جتک، اختر بلوچ، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر نے آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، مشیر کھیل (بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر)

پہلا آل چاغی سردارزادہ فیضان جان بڑیچ فٹبال ٹورنامنٹ

چاغی (نامہ نگار) بمقام شہید الحاج عید محمد نوتیزئی فٹبال اسٹیڈیم افتتاحی میچ میں شہید الحاج عید محمد نوتیزئی کلب دالبندین نے شہید بالاچ مری کلب دالبندین کو صفر کے مقابلے میں دو گول سے جیت لیا افتتاحی میچ کے مہمان خاص بابائے چاغی پینل کے سینئر رہنماء و میونسپل (بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر)

افغان کلب چمن کی تاریخی فتح علاقے کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ صدیق مدنی

افغان فٹ بال کلب چمن کی یہ فتح محض ایک کھیل کی جیت نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی مسلسل محنت، بے مثال نظم وضبط کی علامت ہے‘ ممبر یوتھ پارلیمنٹ

چمن (نامہ نگار) شمشاد رائٹرز فورم پاکستان کے مرکزی صدر و ممبر یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان حافظ محمد صدیق مدنی، حافظ سیف الرحمان صدیق، عزیز الرحمان صدیق، ضیاء الرحمان صدیق اور حبیب الرحمٰن صدیق نے افغان فٹ بال کلب چمن کو سنسنی خیز اور خوندور (مزیدار) (بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر)

محبت، احترام اور اتحاد تنظیمی مضبوطی کی بنیاد ہے، اساتذہ

پی ٹی الف کو مضبوط کرنے، اساتذہ کے حقوق کے تحفظ اور تنظیمی اتحاد میں بھرپور کردار ادا کیا جائے گا

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) آل سندھ پرائمری ٹیچرس ایسوسیئیشن کے کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی ہدایات پر تنظیمی خدمات کے اعتراف میں ایک وفد سینئر رہنما عارف قریشی کے گھر پہنچا۔ آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف سندھ کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو، پی ٹی الف ضلع ٹنڈو محمد خان کے صدر مشتاق وگھال، جنرل سیکرٹری شاہنواز کیہر، سٹی صدر عبدالحمید غوری اور سینئر نائب صدر ماما عبدالکریم قریشی کی ہدایت پر پی ٹی الف کے سینئر رہنما عارف قریشی کے گھر پہنچے جہاں اس کی اساتذہ کیلئے کی گئی حقوق کی جدوجہد اور تنظیم کی خدمات کو سراہا گیا۔ اور (بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر)

ممتاز سیاسی، سماجی قبائلی رہنما نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج سے پارٹی رہنما سید اقبال شاہ سردار سربلند جوگیزئی، ثناء اللہ جتک، اختر بلوچ، شاہجہان گجر، دیگر ملاقات کررہے ہیں